بریفنگ پیپر
برائے پاکستانی اراکین صوبائی اسمبلی

پلڈاٹ
جولائی 2004

15
بریفنگ پیپر نمبر

پاکستان میں قومی اور صوبائی مقننہ کی حاکمیت کو تقویت دینے کا منصوبہ

پاکستان کی صوبائی اسمبلیوں میں نظام مجالس

www.pildat.org

پلڈاٹ
پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمینٹ اینڈ ٹرانسپیرینسی

مندرجات

اختصارات ومترادفات
پیش لفظ
مصنف کا سوانحی خاکہ
1۔تعارف 09
2۔جمہوریت اورنظام مجالس 10
3۔پارلیمانی مجالس۔نظام اورفوائد 10
4۔بھارت کی اسمبلیوں میں مجالس کا نظام 11
5۔پاکستان کی صوبائی اسمبلیوں کی مجالس 12
5.1۔مجالس کی اقسام 12
5.1.1۔مجالس قائمہ 12
(الف)تشکیل،انتخاب اورطریق کار
(ب)محکمانہ مجالس قائمہ کی ذمہ داریاں
(ج)دیگرمجالس قائمہ کی اقسام اورذمہ داریاں
- پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی)
- مجلس برائے استحقاقات/ضوابط کاراوراستحقاقات
- مجلس برائے حکومتی یقین دہانیاں
- مجلس ایوان/مجلس برائے لائبریری
- اسمبلی کی فنانس کمیٹی
- بزنس ایڈوائزری کمیٹی
- مجلس برائے قانونی اصلاحات وذیلی قانون سازی کا کنٹرول
- عدالتی مجالس
5.1.2۔مجالس منتخبہ 16
5.1.3۔مجالس خصوصی 16
6۔ناقص نظام مجالس اوراس کی وجوہ 17
7۔اصلاحات کی ضرورت 19
8۔تجاویزاورسفارشات 20
9۔ماحصل 23
ضمیمے 29
ہرصوبائی اسمبلی کے قواعدوضوابط کار (مجالس سے متعلقہ قواعد کے اقتباسات)
ہرصوبائی اسمبلی کی مجالس قائمہ کی فہرست

اختصارات ومترادفات

لوک سبھا	بھارتی پارلیمنٹ کا ایوان زیریں
این ڈبلیو ایف پی	شمال مغربی سرحدی صوبہ
پی اے سی	پبلک اکاؤنٹس کمیٹی
راجیہ سبھا	بھارتی پارلیمنٹ کا ایوان بالا
یو کے	برطانیہ عظمیٰ
یو ایس اے	ریاست ہائے متحدہ امریکہ
ودھن پرشاد	چار بھارتی ریاستوں بہار، کرناٹک، مہاراشٹر اور اتر پردیش کی دو ایوانی مجالس قانون ساز کے ایوان زیریں
ودھن سبھا	چار بھارتی ریاستوں بہار، کرناٹک، مہاراشٹر اور اتر پردیش کے ایوان بالا

پیش لفظ

''**پاکستان کی صوبائی اسمبلیوں میں نظام مجالس**'' پر یہ بریفنگ پیپر پلڈاٹ کی طرف سے پاکستان کی چاروں صوبائی اسمبلیوں کے اراکین کے لئے ''موثر نظام مجالس'' کے موضوع پر منعقد ہونے والے بریفنگ سیشنوں کے سلسلے میں، ایک خصوصی پیشکش ہے۔ پلڈاٹ نے یہ دستاویز یو ایس ایڈ کی معاونت سے قائم ''پاکستان کنسورشیم برائے تقویت مقنّنہ۔ پی ایل ایس سی'' کے ایک رکن کی حیثیت سے تیار کی ہے، جس میں پاکستان کی صوبائی اسمبلیوں کی پارلیمانی مجالس کی تشکیل اور اندازِ کار ہی کا نہیں بلکہ بھارت کی ریاستی اسمبلیوں کے نظام مجالس کا بھی جائزہ لیا گیا ہے اور دونوں ممالک کی صوبائی اسمبلیوں کے نظام مجالس کا بامقصد تقابلی جائزہ بھی اس میں شامل ہے۔

پارلیمانی مجالس کسی بھی جمہوری نظام کا جزولاینفک ہوتی ہیں کیونکہ یہ مجالس انتظامیہ پر مقنّنہ کی نگرانی اور شراکتی پالیسی سازی کا اہم ذریعہ ہوتی ہیں۔ کسی جمہوری حکومت کی قوت اور اثر انگیزی کا جائزہ لینے کا بہترین پیمانہ پارلیمانی مجالس کا موثر نظام ہی ہوتا ہے۔ اس بریفنگ پیپر میں پلڈاٹ نے اراکین صوبائی اسمبلی کے استفادہ کے لئے پارلیمانی مجالس کے موجودہ نظام کی خوبیوں اور خامیوں کا مطالعاتی تجزیہ اور ان کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے سفارشات پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ پلڈاٹ کو توقع ہے کہ اس مطالعاتی تجزیے کی مدد سے پاکستان کی صوبائی اسمبلیوں کے اراکین کو نظام مجالس کی بہتر تفہیم اور آگہی حاصل ہوگی۔

بریفنگ پیپر پنجاب اسمبلی کے سابق سیکرٹری **ڈاکٹر سید ابوالحسن نجمی** نے تحریر کیا ہے۔ پلڈاٹ قومی اسمبلی کے سابق سپیکروں جناب **سید فخر امام** اور جناب **گوہر ایوب** کا خصوصی طور پر ممنون و متشکر ہے کہ انہوں نے اس بریفنگ پیپر پر نظر ثانی کی زحمت فرمائی۔

مصنف اور پلڈاٹ نے اس بریفنگ پیپر کے مندرجات کی درستگی کو یقینی بنانے کی ہر ممکن مساعی کی ہے تاہم ہم کسی غلطی یا خامی کی ذمہ داری قبول نہیں کرتے کیونکہ اگر کہیں ایسا ہوا بھی ہے تو وہ ارادی نہیں۔

اس بریفنگ پیپر میں بیان کئے گئے خیالات مصنف کے اپنے ہیں اور پلڈاٹ، پی ایل ایس سی یا یو ایس ایڈ کا ان سے اتفاق رائے ضروری نہیں۔

لاہور

جولائی 2004ء

مصنف کا سوانحی خاکہ

ڈاکٹر سید ابوالحسن نجمی یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب کے ڈین فیکلٹی آف لاء ہیں۔ آپ جناح میموریل کالج لاہور میں انگریزی کے پروفیسر کے طور پر بھی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ شخصیت ہیں اور آپ پی ایچ ڈی (آئینی امور)، ایل ایل ایم، ایل ایل بی، ایم اے (انگریزی)، ایم اے (پولیٹیکل سائنس)، ایم اے (اردو)، فارسی (آنرز)، ڈی ٹی ایل اور ڈی ایل ایل ہیں۔ پی ایچ ڈی میں آپ کے مقالے کا موضوع ''آئین پاکستان، بحوالہ خصوصی ایمرجنسی سے متعلق شقیں اور ملک میں تین مرتبہ مارشل لاء کا نفاذ'' تھا۔

عدلیہ اور سول سروس میں 32 سالہ خدمات کے بعد آپ جنوری 2004ء میں پنجاب اسمبلی کے سیکرٹری کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ اس عہدے پر آپ 1993ء سے فائز تھے۔ اپنی کثیر الجہتی پیشہ وارانہ اہلیت کی بناء پر آپ بطور لیکچرر، بطور ایڈووکیٹ، بطور محقق اور بطور ماہر پارلیمانی قواعد وضوابط کار خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔

ڈاکٹر نجمی نے حکومت، عدلیہ اور اسمبلی میں عدالتی اور انتظامی ذمہ داریاں سرانجام دیں اور آپ قانونی، انتظامی اور قانون سازی کے امور میں وسیع تجربے کے حامل ہیں۔ اس سے پہلے آپ 1970-72ء کے دوران ایڈووکیٹ، 1972-85ء کے دوران سول جج اور سیکشن آفیسر، 1985-89ء کے دوران ڈپٹی سیکرٹری (قانون سازی و پارلیمانی امور)/ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، 1989-1996ء کے دوران ایڈیشنل سیکرٹری قانون (قانون سازی و پارلیمانی امور)/ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، 1993-99ء کے دوران سیکرٹری پنجاب اسمبلی اور 1999-2003ء کے دوران صوبائی اسمبلی پنجاب کے سیکرٹری اور مشیر کے طور پر خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔

فقہ اسلامی میں آپ کی تحقیقی کاوشوں کو ''اسلامک لیگل تھیوری اینڈ دی اوریئنٹلسٹس'' کے عنوان سے شائع کیا گیا۔ اس کے علاوہ آپ نے 1947-1999ء کے دوران اسمبلی کی کارکردگی پر متعدد تحقیقی مقالے لکھے۔ آپ کے جو تحقیقی مقالے شائع ہو چکے ہیں وہ یہ ہیں: پنجاب اسمبلی کی رولنگز (1985-1996ء)، پنجاب اسمبلی کے فیصلے (1947-1999ء)، اراکین صوبائی اسمبلی کے سوانح اور ''ہینڈ بک فار پارلیمنٹیریز''۔ ڈاکٹر نجمی نے پنجاب کے قوانین کو بھی یکجا کرنے کا کام کیا جو 6 جلدوں میں ''پنجاب کوڈ 1860-1985ء کے نام سے شائع ہوئے۔ آپ نے 1860ء سے 2003ء تک کے پنجاب کے قوانین پر ایک تحقیقی مقالہ بھی لکھا اور اسے الیکٹرانک صورت میں منتقل کیا جسے مختلف حوالوں سے دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ تحقیقی کام پنجاب اسمبلی کے ویب صفحات پر ''دی پنجاب لاز'' کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر نجمی نے ایشیا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ''لیجسلیٹو ڈرافٹنگ اور کمیٹی سسٹم''، امریکی حکومت کے زیر اہتمام ستمبر اکتوبر 1996ء میں ''متضاد معاشروں میں جمہوریت''، دولت مشترکہ پارلیمانی ایسوسی ایشن (سی پی اے) لندن اور مغربی بنگال کی قانون اسمبلی (بھارت) کے مشترکہ اہتمام کے تحت دسمبر 1997ء میں ''اسمبلیوں کے سیکرٹریوں کی تربیت'' اور جولائی 1999ء میں برطانوی ایوان نمائندگان کے زیر اہتمام ''اسمبلیوں کے سیکرٹریوں کی تربیت'' کے تربیتی پروگراموں میں خصوصی طور پر شرکت کی۔

آپ قانون اور پارلیمانی امور سے متعلق سی پی اے، آئی ایل او، ایشیا فاؤنڈیشن، این ڈی آئی، سی سی ای، عورت فاؤنڈیشن اور پلڈاٹ کی طرف سے منعقد کردہ متعدد قومی و بین الاقوامی کانفرنسوں، ورکشاپوں اور سیمیناروں میں شرکت کر چکے ہیں۔ متعدد کانفرنسوں اور ورکشاپوں میں آپ کلیدی مقرر اور ریسورس پرسن بھی تھے۔

1۔تعارف

جدید فلاحی ریاستیں اتنی وسعت کی حامل، اتنی پیچیدہ اور اتنی توجہ طلب ہیں کسی مرکزی حکومت یا حکمران کے لئے تنہا انہیں چلانا ناممکنات میں سے ہو گیا ہے۔ انتظامی ضروریات اور جدید ریاستی تقاضوں اور مقاصد کے حصول کے لئے ان ریاستوں کو مختلف انتظامی ریجنوں یا اکائیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، اور اسی بناء پر ریاستیں وحدانی یا وفاقی ہوتی ہیں۔

''جمہوریت بجائے خود[1] اچھے نظم ونسق کے لئے شرط اول نہیں ہے[2] تاہم اگر اس کو صحیح معنوں میں روبہ عمل لایا جائے تو یہ اچھے نظم ونسق کا ذریعہ ثابت ہو سکتی ہے۔ پارلیمانی جمہوریت پارلیمنٹ کے ذریعے اور پارلیمنٹ کے اندر حکومت ہوتی ہے[3] اور مقنّنہ کے ذریعہ انتظامیہ کی جوابدہی اس کی روح ہوتی ہے۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں پاکستان کو پارلیمانی جمہوریت کا حامل وفاق قرار دیا گیا ہے۔ اس میں اختیارات کی علاقائی حیثیت سے تقسیم کی بھی وضاحت موجود ہے اور تفاعلی اعتبار سے (Functionally) بھی۔ اول الذکر کا حصول صوبوں میں قانون سازی اور انتظامی اختیارات کی وفاق اور صوبوں میں تقسیم کے ذریعے کیا گیا ہے۔ تفاعلی تقسیم کی غرض سے ریاستی اقتدار انتظامیہ، مقنّنہ اور عدلیہ کے مابین تقسیم کار کی گئی ہے۔ یوں آئین میں ایک طرف تو وفاق اور صوبوں کے مابین اور دوسری طرف صوبائی انتظامیہ اور مقنّنہ کے مابین باہم منحصر تعلقات کی تفاصیل موجود ہیں۔ آئین کے ذریعے چاروں صوبوں میں سے ہر ایک میں ایک ایوانی مقنّنہ قائم کی گئی ہے جسے متعلقہ صوبے کی صوبائی اسمبلی کہا جاتا ہے، اور اسے بعض اختیارات تفویض کئے گئے ہیں مثلاً قانون سازی، مالی کنٹرول اور صوبے میں اچھے نظم ونسق کے لئے انتظامیہ کا احتساب وغیرہ۔

آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کی بالا دستی ہمارے سیاسی نظام کی اہم خصوصیت ہے کیونکہ وفاقی اور صوبائی کابینہ اجتماعی طور پر متعلقہ اسمبلی کو جوابدہ ہوتی ہے[4]۔ پارلیمنٹ وفاقی قانون سازی کی فہرست میں شامل موضوعات پر قانون سازی کر سکتی ہے۔ مشترکہ فہرست میں شامل موضوعات پر پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں میں سے ہر ایک قانون سازی کر سکتی ہے۔ تاہم کسی موضوع پر اگر وفاقی قانون موجود ہے تو اس پر صوبائی قانون غیر موثر ہو جاتا ہے۔ جو موضوعات ان دونوں فہرستوں میں شامل نہیں ہیں وہ صوبائی دائرہ اختیارات میں آتے ہیں[5]۔

تاہم مقنّنہ کی بالادستی کا یہ مطلب نہیں کہ انتظامیہ اور مقنّنہ حریف ہیں۔ یہ بجا کہ مقنّنہ کو انتظامیہ کی نگرانی کا حق حاصل ہے، وہ اس سے معلومات طلب کر سکتی ہے، اس پر نکتہ چینی کر سکتی ہے، تاہم وہ انتظامیہ کے معمول کے انتظامی امور میں مداخلت نہیں کر سکتی۔ مقنّنہ کی طرف سے نگرانی کا مقصد انتظامیہ کی جگہ لینا یا اس کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرنا نہیں بلکہ اس کی معاونت کرنا اور سرکاری نظم ونسق اور حکمرانی میں بہتری لانے کے لئے اسے متحرک کرنا ہے۔ انتظامیہ کو مطلوبہ حد تک آزادی دینا ضروری ہے لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ اسے اراکین اسمبلی کے اثرات اور سمت کو قبول کرنا پڑتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ امور مملکت چلانے کے سلسلہ میں ان کی حیثیت رفقائے کار کی سی ہوتی ہے اور انہیں مقصد کے حصول کیلئے آپس میں تعاون، رابطہ اور باہمی احترام اور اعتماد کے ساتھ کام کرنا ہوتا ہے۔

2۔ جمہوریت اور نظام مجالس

وقت اور مہارت کی کمی سمیت متعدد وجوہ کی بناء پر قانون ساز اسمبلی اپنے زیرغور کسی مسئلے کا خاطرخواہ تجزیہ یا قدر پیمائی نہیں کرسکتی اور اپنی متنوع ذمہ داریاں موثر طور پر ادا نہیں کرسکتی۔ چنانچہ وفاقی اور صوبائی اسمبلیاں اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی موثر، بامقصد اور کماحقہ، ادائیگی میں معاونت کے لئے مجالس تشکیل دیتی ہیں۔ علاوہ ازیں مجالس کا اور ایک اور اہم کام پارلیمانی معاملات میں انتظامیہ کے احتساب کی شکل میں اس کی نگرانی کی ذمہ داری سرانجام دینا ہے۔

واقع یہ ہے کہ جمہوری کلچر کے فروغ اور آئین کی پاسداری کے نتیجے میں تقریباً ہر جمہوری ملک میں نظام مجالس کو [6] فروغ حاصل ہوا ہے۔ بلوں، رپورٹوں، دستاویزات اور دیگر امور کے بغور جائزے اور انتظامیہ کی نگرانی کے مقصد سے اس کے احتساب اور اس کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھنے کا اسمبلیوں کا زیادہ تر کام اب مجالس ہی کرتی ہیں۔

3۔ پارلیمانی مجالس-نظام اور فوائد

اسمبلیوں کی مجالس کو اسمبلیوں کی آنکھیں اور کان اور ان کے ہتھیار کا درجہ دیا جاتا ہے۔ انتظامیہ کی اسمبلیوں کے سامنے جوابدہی اور اسمبلیوں کی عوام کے سامنے جوابدہی کے تقاضے صرف مضبوط نظام مجالس کے ذریعے ہی پورے کئے جاسکتے ہیں۔ پارلیمانی جمہوریت میں انتظامیہ کو جوابدہ بنانے کے لئے اسمبلیاں ہی عوام کی واحد نمائندہ اور ترجمان ہوتی ہیں اور عوام اور حکومت کے درمیان رابطے کا کام سرانجام دیتی ہیں۔ ''ان کے وجود کا مقصد صرف اتنا ہی نہیں کہ یہ عوام کی آرزوؤں، امنگوں اور شکایات کی عکاس اور ترجمان ہوں بلکہ ان کی خواہشات اور توقعات کو پورا کرنے میں مدد فراہم کرنا اور شکایات اور ان کو درپیش مشکلات کا حل تلاش کرنا بھی ان کی ذمہ داری ہے''[7]۔ گویا عوام کی دستگیری کے لئے اچھے نظم ونسق کی فراہمی مقننہ کے فرائض میں شامل ہے۔ پارلیمنٹ یا اراکین پارلیمنٹ کی کوئی ناکامی نہ صرف عوامی تنقید بلکہ عوامی ردعمل کا باعث بن سکتی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ عوام پارلیمنٹ اور اس کے اراکین کی کارکردگی پر ہمیشہ نگاہ رکھتے ہیں۔ عوام کی طرف سے ان کی کارکردگی اور کامیابیوں کو جانچنے کا پیمانہ یہ ہوتا ہے کہ انہوں نے جو وعدے کئے تھے ان کی روشنی میں انہوں نے عوام کی فلاح، ان کے مسائل کے حل اور سماجی بھلائی کی منزل کے حصول کے لئے انہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔

مکمل اسمبلیوں کی نسبت نظام مجالس کے متعدد فوائد ہیں:

(الف) چونکہ مجالس کے اجلاس بکثرت اور زیادہ لمبے عرصے کے لئے ہوسکتے ہیں اور چونکہ ان کا ماحول نسبتاً خاموش اور خوشگوار ہوتا ہے اور وہ کسی مسئلے کی قدر پیمائی یا جائزے کے لئے موقع پر تحقیقات یا معائنہ کرسکتی ہیں اور انہیں یہ سہولت بھی حاصل ہوتی ہے کہ وہ ماہرین کے ساتھ مشاورت بھی کرسکتی ہیں۔ اس لئے وہ مسائل کا غیر جانبدارانہ اور معروضی تجزیہ کرنے کی اہلیت سے بہرہ ور ہوتی ہیں۔

(ب) پارلیمانی مجالس مقننہ، انتظامیہ اور عوام کو ایک حلقے کی شکل دیتی ہیں۔ مختلف سطحوں پر عوام کی شرکت اور حکومت اور اراکین کے مابین بامقصد مذاکرات کی مدد سے مجالس واضع تر اور زیادہ متوازن فیصلوں تک پہنچنے کے لئے مددگار رہتی ہیں۔ اس سے اسمبلی کا قیمتی وقت بچ جاتا ہے اور اس کی کارکردگی میں نمایاں بہتری اور تیزی آتی ہے۔

(ج) بجٹ تجاویز اور مطالبات زر کے گہرے تجزیئے اور بجٹ کے استعمال اور حاصل شدہ نتائج کے مقابلہ میں مالی نظم وضبط کی چھان بین کے ذریعے مجالس، مالیات پر اسمبلی کے بامقصد کنٹرول کیلئے اہم ذریعہ بن سکتی ہیں۔

(د) اچھے نظم ونسق کے مقصد کے حصول کے لئے مجالس اسمبلیوں اور انتظامیہ دونوں کے لئے یوں مددگار ثابت ہوتی ہیں کہ:

- وہ پالیسیوں، پروگراموں اور محکموں کا مسلسل جائزہ لے سکتی ہیں۔
- انتظامیہ کی نااہلیوں، بے ضابطگیوں، فضول خرچیوں اور زیادتیوں سے پردہ اٹھاسکتی ہیں۔
- عوام کی شکایات پر توجہ دے سکتی ہیں اور انتظامیہ کو ان کے حل کے لئے رہنمائی اور مشورے فراہم کرسکتی ہیں۔

(ر) مختلف مواقع پر مجالس اپنے فیصلوں اور اسمبلیوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کا جائزہ لے کر بروقت عملدرآمد کو یقینی بناسکتی ہیں۔

(س) بحث مباحثے اور اس کے نتائج کی بناء پر مجالس:

- اراکین، سرکاری اہلکاروں اور عام لوگوں کو کسی حد تک علم، شعور اور مہارت

فراہم کرنے کا باعث بنتی ہیں۔

- انتظامیہ کو بہتر نظم و نسق، تنظیم اور منصوبہ بندی کے لئے رہنمائی اور سہولتیں فراہم کر سکتی ہیں۔

(ص) مضبوط نظام مجالس کے ذریعے حکومت کو یہ سمجھنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے کہ وہ اسمبلیوں کو آسان نہ لے۔

4۔ بھارت کی ریاستی اسمبلیوں میں نظام مجالس

پاکستان کی طرح بھارت بھی ایک وفاقی ملک ہے جس میں 24 ریاستیں اور دو وفاقی علاقے شامل ہیں[8]۔ بھارت کی پارلیمنٹ[9] ہی کی طرح ہر ریاست کی اپنی اسمبلی ہے۔ ان میں سے چار ریاستوں (بہار، کرناٹک مہاراشٹر اور اترپردیش) میں دو ایوانی مقنّنہ ہے[10]۔ جبکہ دیگر ریاستوں میں ہمارے چاروں صوبوں کی طرح ایک ایوانی مقنّنہ ہے۔ بھارتی ریاستوں کا نظام مجالس بھی تھوڑے سے ردوبدل کے ساتھ بھارت کی وفاقی پارلیمنٹ کے نظام مجالس کے ساتھ گہری مشابہت کا حامل ہے[11]۔

ہر ریاستی اسمبلی کی مستقل مجالس قائمہ بھی ہیں اور ایڈہاک مجالس بھی[12]۔ مستقل مجالس ایوان کی منتخب کردہ ہوتی ہیں یا سپیکر کی طرف سے ایک سال کے لئے نامزد کردہ۔ اس مقالے کی ضخامت زیادہ ہو جانے کے اندیشے کے پیش نظر یہ تفاصیل دینا مشکل ہے کہ کون سی مجالس منتخب ہیں اور کون سی نامزد۔ تاہم مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے کچھ اندازہ ہو سکتا ہے:

مغربی بنگال میں اسمبلی چار مجالس کا انتخاب کرتی ہے[13] جبکہ باقی کی 19 مجالس سپیکر کی نامزد کردہ ہوتی ہیں[14]۔

گجرات میں اسمبلی چار مجالس کا انتخاب کرتی ہے[15] اور باقی ماندہ 14 مجالس سپیکر کی نامزد کردہ ہوتی ہیں[16]۔

راجستھان میں تین مجالس کا انتخاب اسمبلی کرتی ہے[17] جبکہ باقی کی 13 مجالس سپیکر کی نامزد کردہ ہوتی ہیں[18]۔

ایڈہاک مجالس مختلف اوقات میں مخصوص مقاصد کے لئے قائم کی جاتی ہیں، جن میں کسی حکومتی محکمے ادارے یا کارپوریشن سے متعلق تحقیقات شامل ہوتی ہیں۔ کسی بل کے جائزے کے لئے تشکیل دی گئی ایڈہاک کمیٹی کو 'بلوں کی مجلس منتخبہ'' کہا جاتا ہے۔

بھارتی پارلیمنٹ کی طرح بعض ریاستی اسمبلیوں (مثلاً کیرالہ، مغربی بنگال، اڑیسہ) میں شعبہ جاتی مجالس بھی تشکیل دی جاتی ہیں جو صرف متعلقہ شعبے کے سلسلہ میں کام کرتی ہیں مثلاً صحت، ماحولیات، تعمیر عامہ، سماجی بہبود، آبپاشی، ٹرانسپورٹ، تجارت، صنعت۔

بعض مستقل مجالس/مجالس قائمہ ہر ریاستی اسمبلی میں ہیں۔ جیسے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی[19]، تخمینوں کے لئے مجلس[20]، سرکاری وعدوں کی مجلس[21]، ذیلی قانون سازی کی مجلس[22]، مجلس برائے عرضداشتیں[23]، مجلس برائے استحقاقات[24]، اور یقین دہانیوں پر مجلس[25]۔

بیشتر ریاستی اسمبلیوں میں بعض دیگر مستقل مجالس/مجالس قائمہ بھی تشکیل دی جاتی ہیں مثلاً مجلس برائے بہبود شیڈول کاسٹس، مجلس برائے بہبود شیڈولڈ/ خانہ بدوش قبائل، مجلس برائے لائبریری، بزنس ایڈوائزری کمیٹی، مجلس برائے قواعد و ضوابط، مجلس ایوان[26] اور دیگر مجالس[27]۔

مجالس کی ذمہ داریاں یہ ہوتی ہیں: ان کو سپرد کئے گئے بلوں کا جائزہ، انتظامیہ کی کارروائیوں کی چھان بین اور انتظامیہ کی مقنّنہ کے سامنے جوابدہی کو یقینی بنانے کے لئے اس کی کڑی نگرانی۔ اجلاس بند کمرے میں ہوتے ہیں اور کارروائی کو خفیہ رکھا جاتا ہے[28]۔

چونکہ ایڈہاک کمیٹی کسی مخصوص مقصد یا بل کے لئے بنائی جاتی ہے، یہ صرف اسی معاملے یا بل کی چھان بین کر سکتی ہے جو اسے سپرد کیا جائے۔ تاہم سبجیکٹ کمیٹی ہر اس معاملے پر غور کر سکتی ہے جو اس سے متعلقہ ہو، یا جو سپیکر نے اسے بھیجا ہو، یا جس کا جائزہ لینا یا چھان بین کرنا وہ ضروری سمجھتی ہو[29]۔ بیشتر مجالس قائمہ/مستقل مجالس

انہی معاملات کا جائزہ لیتی یا اس کی قدر پیمائی کرتی ہیں جو انہیں بھیجے گئے ہوں تاہم ان سے بعض مجالس کو مثلاً حکومتی وعدوں کی مجلس یا تخمینوں کی مجلس کو ازخود نوٹس لینے کا بھی اختیار ہوتا ہے اور وہ کسی بھی مسئلے پر خود غور وخوض کر سکتی ہیں [30]۔

5۔ پاکستان کی صوبائی اسمبلیوں کی مجالس

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں اور صوبائی کی مجالس، چند مستثنیات کے سوا، تقریباً ایک جیسی ہیں۔ ایک اہم فرق یہ ہے کہ قومی اسمبلی کی مجالس کو ''متعلقہ وزارت یا اس کے ملحقہ اداروں کے اخراجات، انتظامیہ، تفویض شدہ اختیارات، عوام کی عرضداشتوں اور پالیسیوں کا ازخود جائزہ لینے کا اختیار ہے''[31] مگر صوبائی اسمبلیوں کی مجالس کو ایسا کوئی اختیار حاصل نہیں، وہ صرف انہی بلوں یا دیگر دستاویزات یا معاملات کا جائزہ لے سکتی ہیں جو ان کی اسمبلی نے ان کے سپرد کئے ہوں [32]۔

مجالس آئین کے تحت تشکیل کی جاتی ہیں اور آئین ہی کے تحت کام بھی کرتی ہیں اور ان کے قواعد وضوابط بھی مرتب کئے جاتے ہیں، جیسے: [33]۔

- صوبائی اسمبلی پنجاب کے قواعد وضوابط 1997ء (جنہیں اس پیپر میں ''قواعد پنجاب'' لکھا جائے گا) (ضمیمہ I)
- صوبائی اسمبلی بلوچستان کے قواعد وضوابط کار 1974ء (جنہیں اس پیپر میں ''قواعد بلوچستان'' لکھا جائے گا) (ضمیمہ II)
- صوبائی اسمبلی سندھ کے قواعد وضوابط کار 1973ء (جنہیں اس پیپر میں ''قواعد سندھ'' لکھا جائے گا) (ضمیمہ III)
- صوبائی اسمبلی سرحد کے قواعد وضوابط کار 1988ء (جنہیں اس پیپر میں ''قواعد سرحد'' لکھا جائے گا) (ضمیمہ IV)

5.1۔ مجالس کی اقسام

ہر صوبائی اسمبلی میں تین طرح کی مجالس ہیں۔ یعنی مجالس قائمہ، مجالس منتخبہ اور مجالس خصوصی۔ تمام صوبائی اسمبلیوں کی مجالس قائمہ کی فہرست ضمیمہ V کے طور پر منسلک ہے۔

5.1.1۔ مجالس قائمہ کی مندرجہ ذیل درجہ بندی کی جاسکتی ہے

- محکمانہ مجالس قائمہ جو اپنے متعلقہ محکمے سے متعلق بھیجے گئے بلوں اور معاملات کا جائزہ لیتی ہیں [34]۔
- دیگر مجالس قائمہ جو انہیں تفویض کئے گئے مخصوص معاملات کا جائزہ لیتی ہیں، مثلاً پبلک اکاؤنٹس، استحقاقات، یقین دہانیوں، لائبریری، ارکان کی رہائش اور اسمبلی کی فنانس کی مجالس [35]۔

(الف) مجالس قائمہ کی تشکیل، انتخاب اور طریق کار

- تشکیل: ہر مجالس قائمہ اتنے منتخب ارکان پر مشتمل ہے جتنے کا تذکرہ قواعد و ضوابط میں ہوتا ہے [36]۔ پنجاب اور بلوچستان میں متعلقہ وزیر اور پارلیمانی سیکرٹری اور سندھ اور سرحد میں متعلقہ وزیر بلحاظ عہدہ مجلس کے رکن ہوتے ہیں [37]۔ کسی مجلس کا کوئی رکن اپنا استعفیٰ سپیکر کو پیش کر سکتا ہے [38]۔ وقتاً فوقتاً خالی ہونے والی نشستیں اس طریقے سے پر کی جاتی ہیں جو مجالس کے انتخاب کے لئے طے شدہ ہوتا ہے [39]۔

- انتخاب: اسمبلی اپنی میعاد تک کے لئے اپنی مجالس قائمہ کا انتخاب کرتی ہے [40]۔ تاہم (الف) سندھ اور پنجاب میں ایوان کی مجلس اور لائبریری کی مجلس سپیکر نامزد کرتے ہیں [41]۔ اور (ب) پنجاب اور سندھ کی ایوان کی مجالس ایک موقع پر ایک سال کے لئے تشکیل دی جاتی ہیں [42]۔

پنجاب اور بلوچستان میں مجالس کا انتخاب قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف (یا قائد کی عدم موجودگی میں نائب قائد) کے مابین سمجھوتے کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر ایسا کوئی سمجھوتہ موجود نہ ہو تو ارکان مجلس کا انتخاب متعلقہ شیڈول میں طے گئے طریق کار کے مطابق قابل منتقلی واحد ووٹ کے ذریعے متناسب نمائندگی کے اصول پر ہوتا ہے۔ تاہم سندھ اور سرحد میں مجالس کا انتخاب پارلیمانی جماعتوں کے قائدین کے مابین طریق کار کے لئے سمجھوتے کے تحت ہوتا ہے۔ اگر کسی طریق کار پر اتفاق رائے نہ ہو سکے تو انتخاب واحد نا قابل منتقلی ووٹ کے ذریعے ہوتا ہے [43]۔

- **چیئرمین:** ہر مجلس قائمہ کے ارکان اپنے میں سے ایک کو چیئرمین منتخب کرتے ہیں۔[44] تاہم:
  (i) ہر اسمبلی کی فنانس کمیٹی کا چیئرمین بلحاظ عہدہ سپیکر ہوتا ہے۔
  (ii) پنجاب اور سندھ میں مجلس برائے لائبریری کا چیئرمین ڈپٹی سپیکر ہوتا ہے۔ اور
  (iii) بلوچستان اور سرحد میں مجلس برائے ایوان اور مجلس برائے لائبریری کا چیئرمین ڈپٹی سپیکر ہوتا ہے۔
  (iv) صوبہ سرحد میں سپیکر بلحاظ عہدہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا چیئرمین ہوتا ہے اور مجلس برائے قواعد وضوابط کار، استحقاقات اور حکومتی یقین دہانیوں پر عملدر آمد کا چیئرمین ڈپٹی سپیکر ہوتا ہے۔[45]

- **اجلاس:** چیئرمین اجلاس بلاتا ہے اور چیئرمین کی عدم موجودگی میں سیکرٹری اجلاس بلا سکتا ہے۔[46] سندھ کے سوا دیگر صوبوں میں مجلس کے کم از کم تین ارکان اجلاس ریکوزیشن بھی کر سکتے ہیں۔ پنجاب اور سرحد میں ریکوزیشن موصول ہونے کے بعد سپیکر 21 روز میں اجلاس بلانے کا پابند ہوتا ہے جبکہ بلوچستان میں 7 روز کے اندر اجلاس بلانے کی پابندی ہے۔[47]

پنجاب اور بلوچستان میں اگر مجلس نے کوئی اور فیصلہ نہ کیا ہو تو مجلس کا اجلاس بند کمرے میں ہوتا ہے۔ لیکن سندھ اور سرحد میں اجلاس بالعموم کھلے ہوتے ہیں تاہم مجلس کو اختیار ہوتا ہے کہ وہ اپنا کوئی اجلاس بند کمرے میں کر سکے۔ مجلس کے اجلاس کی صدارت چیئرمین کرتا ہے۔ اور، اس کی عدم موجودگی میں، اجلاس میں موجود ارکان اس ایک اجلاس کے لئے اپنے میں سے کسی کو چیئرمین منتخب کر سکتے ہیں۔[48]

بل کا انچارج رکن یا وہ رکن جس نے زیر غور معاملہ یا موضوع کمیٹی میں زیر غور لانے کی تجویز پیش کی ہو، اجلاس میں شریک ہو سکتے ہیں۔ سیکرٹری قانون اور متعلقہ محکمے کا سیکرٹری یا ان کے نمائندے ماہرین کے طور پر مجلس کے اجلاس میں شریک ہو سکتے ہیں۔[49]

- **کورم:** مجلس قائمہ کے کسی اجلاس کے لئے:
  (i) پنجاب میں مجلس کے تین منتخب ارکان اور مجلس برائے استحقاقات اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی صورت میں چار منتخب ارکان کا کورم ہوتا ہے۔
  (ii) بلوچستان کسی مجلس کے چار منتخب ارکان اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی صورت میں تین منتخب ارکان کورم قرار پاتے ہیں۔
  (iii) سندھ میں مجلس کے کل اراکین کا ایک تہائی کورم قرار پاتے ہیں۔ (اکائی کا ایک جز ایک رکن شمار ہوتا ہے)
  (iv) صوبہ سرحد میں کسی مجلس کے تین ارکان اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی یا مجلس برائے قواعد وضوابط کار، استحقاقات اور حکومتی یقین دہانیوں پر عملدر آمد کی صورت میں چار ارکان کورم قرار پاتے ہیں۔[50]

- **ایک ساتھ اجلاس/نشستیں:** سپیکر کی اجازت کے بغیر کوئی مجلس ایسے وقت میں اجلاس نہیں کر سکتی جب ایوان کا اجلاس جاری ہو اور اگر اسمبلی اور مجلس کے اجلاس ایک ہی وقت میں ہو رہے ہوں تو اگر اسمبلی میں ڈویژن ہو رہی ہو تو چیئرمین پر لازم ہوتا ہے کہ وہ ارکان مجلس کو ووٹ دینے کی سہولت دینے کے لئے مجلس کا اجلاس ملتوی کر دے۔[51]

- **ووٹنگ:** کسی اجلاس میں کسی معاملے کا فیصلہ اجلاس میں حاضر اور ووٹ دینے والے ارکان کی اکثریت کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ صوبہ سرحد کے سوا باقی صوبوں میں چیئرمین یا اس کی عدم موجودگی میں صدارت کرنے والا رکن ووٹ نہیں دے سکتا۔ الّا یہ کہ دونوں طرف ووٹ برابر ہوں۔ صوبہ سرحد میں چیئرمین یا اس کی عدم موجودگی میں صدارت کرنے والا رکن باقی ارکان کے ساتھ ووٹ دیتا ہے اور اگر ووٹ برابر ہو جائیں تو اس کو ایک اور ووٹ دینے کا حق حاصل ہوتا ہے۔[52]

- **ذیلی مجالس:** پنجاب اور سرحد میں کوئی مجلس ذیلی مجلس بنا سکتی ہے تاہم پنجاب میں ذیلی مجلس کی تشکیل سپیکر کی پیشگی اجازت کے ساتھ ہی ہو سکتی ہے۔ ذیلی کمیٹی ان معاملات پر غور کر کے مجلس کو اپنی رپورٹ پیش کر سکتی ہے جو مجلس نے اسے تفویض کئے ہوں۔[53]

• طلبی کے اختیارات: پنجاب بلوچستان اور سندھ میں ہر مجلس کسی بھی شخص کو یا صوبائی حکومت یا اس کے قانونی اداروں، یا خودمختار یا نیم خودمختار اداروں کا ریکارڈ طلب کرسکتی ہے۔لیکن کسی مجوزہ ٹیکس سے متعلقہ کوئی دستاویز یا ریکارڈ طلب نہیں کر سکتی۔تاہم ملک کی سلامتی کے پیش نظر یا امن عامہ برقرار رکھنے کی غرض سے یا مفاد عامہ میں یا کسی اور ٹھوس وجوہ کی بناء پر کوئی محکمہ طلب کئے گئے ریکارڈ کو پیش نہ کرنے یا گواہی کے لئے بلائے کسی فرد کو حاضری سے مستثنیٰ قرار دینے کا استحقاق استعمال کرسکتا ہے۔اگر مجلس استحقاق کے استعمال کی وجوہ سے مطمئن نہ ہو تو وہ سپیکر کے توسط سے گورنر سے (صوبہ سندھ کی صورت میں وزیر اعلیٰ) سے احکام لے سکتی ہے کہ استحقاق کا استعمال درست ہوا یا نہیں؟ گورنر یا وزیر اعلیٰ (جو بھی صورت ہو) کے احکام حتمی ہوں گے۔صوبہ سرحد کی مجالس کو بھی تقریباً اسی طرح کے اختیارات حاصل ہیں۔تاہم حکومت کوئی دستاویز پیش کرنے سے اس بناء پر انکار کرسکتی ہے کہ اس کا انکشاف ملکی دفاع، سلامتی یا بیرونی تعلقات پر مضر اثرات کا حامل ہوسکتا ہے[54]۔

• رپورٹیں: اگر کوئی اور میعاد مقرر نہ کی گئی ہو تو کسی مجلس کو تیس دن یا اس میں توسیع دی گئی مدت کے اندر اندر اپنی رپورٹ پیش کرنا ہوتی ہے۔رپورٹ میں متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری یا اقلیت (اگر کوئی ہو تو) کا موقف بھی بیان کیا جانا چاہئے۔ اس میں مجلس کی سفارشات واضح طور پر درج ہونی چاہئیں اور اس پر چیئرمین یا اس کی عدم موجودگی میں مجلس کے کسی رکن کے دستخط ثبت ہونے چاہئیں۔ اگر دوران کارروائی مجلس کے علم میں کوئی اور واقعہ آئے تو مجلس اس پر اپنی خصوصی رپورٹ بھی پیش کرسکتی ہے۔چیئرمین یا اس کی عدم موجودگی میں مجلس کا کوئی رکن رپورٹ اسمبلی میں پیش کرسکتا ہے[55]۔جب تک رپورٹ اسمبلی میں پیش نہ ہو جائے۔شہادت، رپورٹ یا مجلس کی کارروائی خفیہ تصور کی جاتی ہے اور کہیں شائع نہیں کی جاسکتی۔اسی طرح کوئی شخص اس رپورٹ کا جائزہ بھی نہیں لے سکتا۔تاہم صوبہ سرحد میں مجلس اور دیگر صوبوں میں سپیکر اس کا جائزہ لینے کی اجازت دے سکتا ہے[56]۔

(ب) محکمانہ مجالس قائمہ کی ذمہ داریاں

کوئی محکمانہ مجلس قائمہ (الف) اس کو تفویض کئے گئے بل یا بلوں اور (ب) کسی اور معاملے کا، جو اس کو جائزے، تجزیے یا غور کے لئے پیش کیا جائے، جائزہ لے سکتی ہے[57]۔کسی بل کا جائزہ لیتے وقت مجلس کو اس امر کی بھی چھان بین کرنا ہوتی ہے کہ آیا وہ بل آئین کے مطابق ہے یا نہیں، وہ بل میں اس کے مقاصد کے مطابق ترامیم بھی تجویز کرسکتی ہے۔تاہم مجلس کو یہ اختیار نہیں کہ وہ کسی بل کو اسمبلی میں زیر غور لانے سے روک سکے[58]۔

(ج) دیگر مجالس قائمہ کی اقسام اور ذمہ داریاں

دیگر مجالس قائمہ کسی محکمے سے متعلق نہیں ہوتیں بلکہ وہ خود کے لئے متعینہ موضوعات پر ہی غور کرتی ہیں۔ان میں سے اکثر مجالس تمام صوبوں میں موجود ہیں۔تاہم بعض مجالس کسی ایک صوبہ ہی میں ہیں۔

• پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی)

ہر صوبے میں ایک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی ہے، ماسوائے پنجاب کے جہاں دو پبلک اکاؤنٹس کمیٹیاں ہیں۔کمیٹی اپنے ارکان میں سے کسی ایک کو چیئرمین منتخب کرتی ہے، جو اس کمیٹی کا سربراہ ہوتا ہے۔تاہم صوبہ سرحد میں سپیکر کمیٹی کا سربراہ ہوتا ہے۔وزیر خزانہ متعلقہ کمیٹی کا بلحاظ عہدہ رکن ہوتا ہے[59]۔

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی:

(i) صوبائی حکومت کے مختص رقوم کے حسابات اور ان پر آڈیٹر جنرل کی رپورٹ کی چھان بین کرسکتی ہے یا دیگر امور جو اسے بھیجے جائیں ان کا جائزہ لے سکتی ہے[60]۔

(ii) اس امر کا اطمینان کرتی ہے کہ:

- حسابات میں جن رقوم کے اخراجات دکھائے گئے وہ قانونی طور پر انہی خدمات یا مقاصد کے لئے دی گئی تھیں، جن پر وہ خرچ یا صرف کی گئی ہیں:
- اخراجات مجاز اختیارات کے تحت ہوئے ہیں۔
- کہ تخصیصات میں ہر ردوبدل رائج الوقت قواعد وضوابط کے تحت ہوا ہے۔

(iii) مختلف کارپوریشنوں، تجارتی اور صنعتی منصوبوں، اداروں اور سکیموں نیز خودمختار اور نیم خودمختار اداروں کے حسابات کے گوشواروں اور ان پر آڈیٹر جنرل کی رپورٹ کا جائزہ لیتی ہے۔

(iv) اگر کوئی فالتو اخراجات ہوئے ہوں تو ان کے اسباب کا جائزہ لیتی ہیں اور ان پر

اپنی سفارشات پیش کرتی ہیں [61]۔

- **مجلس برائے استحقاقات/قواعد وضوابط و استحقاقات**

پنجاب اسمبلی ایک مجلس برائے استحقاقات تشکیل دیتی ہے۔ تاہم قواعد میں کسی مجلس برائے قواعد وضوابط کی گنجائش نہیں [62]۔ بلوچستان اور سندھ میں ایک مجلس ''برائے قواعد وضوابط و استحقاقات'' ہے، جو دونوں موضوعات کا احاطہ کرتی ہے [63]۔ صوبہ سرحد میں بھی ایسا ہی ہے تاہم وہاں اس مجلس کو حکومتی یقین دہانیوں پر عملدرآمد سے متعلق امور بھی تفویض کئے گئے ہیں اور وہاں اس مجلس کا نام ''مجلس برائے قواعد و ضوابط کار، استحقاقات اور حکومتی یقین دہانیوں پر عملدرآمد'' ہے [64]۔

مجلس خود کو تفویض کئے گئے استحقاق سے متعلق معاملات کا جائزہ لیتی ہے اور اس امر کا تعین کرتی ہے کہ کسی رکن، مجلس یا اسمبلی کا استحقاق مجروح ہوا ہے یا نہیں اور استحقاق کی خلاف ورزی کی نوعیت اور ان حالات پر جو اس خلاف ورزی کا باعث بنے، اپنی سفارشات پیش کرتی ہے۔ بلوچستان اور سندھ میں یہ مجلس قواعد وضوابط کار سے متعلق معاملات کا بھی جائزہ لیتی ہے۔ تاہم صوبہ سرحد میں قواعد وضوابط کار کا جائزہ لینے کے علاوہ حکومتی یقین دہانیوں پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیتی ہے [65]۔

- **حکومتی یقین دہانیوں پر مجلس**

مجلس [66] ایوان میں کسی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کی طرف سے کئے گئے وعدوں اور یقین دہانیوں پر عملدرآمد کی نگرانی کرتی ہے۔ یہ امر کا جائزہ لیتی ہے کہ کیا وعدوں اور یقین دہانیوں پر عملدرآمد ہوا ہے یا نہیں؟ اور اگر ہوا ہے تو کیا وہ مقررہ وقت میں ہوا ہے؟ یا کس حد تک ہوا ہے؟ مجلس ان وجوہ کا بھی جائزہ لیتی ہے، جن کی بناء پر ان پر یا تو عملدرآمد سرے سے نہیں ہوا یا اگر ہوا ہے تو جزوی طور پر ہوا ہے یا نا مناسب تاخیر کے ساتھ عمل ہوا ہے اور ان پر اپنی سفارشات پیش کرتی ہے اور ان سفارشات پر عملدرآمد کے لئے اپنی تجاویز بھی پیش کرتی ہے۔ دراصل یہ مجلس حکومت کو اپنے وعدوں پر عملدرآمد پر مجبور کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

پنجاب، بلوچستان اور سندھ میں اس سلسلے میں ایک الگ مجلس ہوتی ہے۔ مجلس کے ارکان اپنے میں سے کسی کو چیئر مین منتخب کرتے ہیں اور سپیکر کو اختیار ہے کہ وہ مجلس کو کوئی معاملہ بھیج سکے۔ تاہم جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے، صوبہ سرحد میں ''مجلس برائے قواعد وضوابط کار، استحقاقات اور حکومتی یقین دہانیوں پر عملدرآمد''، استحقاقات اور قواعد وضوابط کے علاوہ حکومتی وعدوں اور یقین دہانیوں پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیتی ہے۔ ڈپٹی سپیکر اس کا چیئرمین ہوتا ہے اور اسمبلی مجلس کو کوئی معاملہ بھیج سکتی ہے۔ تاہم مجلس اپنی رپورٹ اسمبلی کو پیش کرتی ہے [67]۔

- **مجلس برائے ایوان/مجلس برائے لائبریری**

پنجاب اور سندھ میں سپیکر الگ سے ''مجلس برائے ایوان'' اور ''مجلس برائے لائبریری'' تشکیل دیتا ہے۔ تاہم بلوچستان اور سرحد میں یہ دونوں امور ایک ہی مجلس کو تفویض کئے جاتے ہیں اور اس مجلس کا نام ''مجلس برائے ایوان و لائبریری'' ہوتا ہے اور اسمبلی اس مجلس کا انتخاب کرتی ہے [68]۔

یہ مجلس یا مجالس:

(i) اراکین کی رہائشی سہولیات سے متعلق معاملات کو دیکھتی ہیں اور اراکین اسمبلی کے ہوسٹل اور رہائشی، طبی، غذائی اور دیگر سہولتوں کی عمومی نگرانی کرتی ہیں۔

(ii) لائبریری سے متعلق معاملات اور اس کی بہتری کے لئے کام کرتی ہیں [69]۔

- **اسمبلی کی فنانس کمیٹی**

ہر صوبائی اسمبلی ایک فنانس کمیٹی کا چناؤ کرتی ہے [70]۔ سپیکر بلحاظ عہدہ چیئرمین اور وزیر خزانہ بلحاظ عہدہ اس مجلس کا رکن ہوتا ہے [71]۔ یہ واحد مجلس ہے جس کا آئین میں خصوصی طور پر تذکرہ کیا گیا ہے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی آئین کا آرٹیکل 88 مع آرٹیکل 127، جس میں کہا گیا ہے کہ مجلس اپنے ضوابط کار مرتب کر سکتی ہے۔

یہ مجلس:

(i) اسمبلی اور اس کے سیکرٹریٹ کے سالانہ بجٹ تخمینے کی منظوری دیتی ہے۔

(ii) نئے فنڈز کی فراہمی سے قبل اضافی اور نئے اخراجات کی پیشگی منظوری دیتی ہے۔

(iii) اسمبلی اور اس کے سیکرٹریٹ کے اخراجات پر عمومی کنٹرول کرتی ہے۔

(iv)اسمبلی یا سپیکر کی طرف سے بھیجے گئے کسی مالی معاملے پر سفارشات دیتی ہے۔

(v)ایسے انتظامی معاملات جن میں مالیاتی امور ملوث ہوتے ہیں مثلاً قواعد کے تحت نئی اسامیوں کی تخلیق وغیرہ، کی ذمہ داری سرانجام دیتی ہے۔

بلوچستان کی فنانس کمیٹی کو ہر سال 31 جولائی تک اپنی گزشتہ سال کی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کرنا ہوتی ہے، جو اسمبلی میں پیش ہوتی ہے اور اسمبلی اس پر بحث کرسکتی ہے[72]۔ تاہم دیگر تینوں صوبوں میں ایسی کوئی شق نہیں ہے۔

- بزنس ایڈوائزری کمیٹی

پنجاب میں سپیکر قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کی مشاورت سے یہ مجلس تشکیل دیتا ہے۔ اس مجلس کا چیئرمین سپیکر ہوتا ہے اور اس میں زیادہ سے زیادہ 12 اراکین ہوتے ہیں۔ یہ مجلس ایوان کی کارروائی سے متعلق ہوتی ہے اور کارروائی کے مختلف مراحل اور مختلف اقسام کے لئے وقت مخصوص کرتی ہے۔ سپیکر اس مجلس کو کوئی اور کام بھی تفویض کرسکتا ہے[73]۔

- مجلس برائے قانونی اصلاحات وذیلی قانون سازی

یہ مجلس جو صرف صوبہ سرحد میں قائم ہے، رائج الوقت قوانین کو حالات کے مطابق ڈھالنے کے لئے ان کا جائزہ لیتی ہے، نئے قوانین تجویز کرتی ہے، اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے طریق کار تجویز کرتی ہے اور صوبائی قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے عمل میں اسمبلی کی معاونت کرتی ہے۔ یہ اس امر کا بھی جائزہ لیتی ہے کہ آیا مطلوبہ قانون سازی مناسب وقت کے اندر کرلی جاتی ہے اور وہ اصل قانون میں متعین رہنما اصولوں سے مطابقت رکھتی ہے یا نہیں۔ وہ ایسے کسی قانون میں بہتری لانے یا اسے جدید بنانے یا اس کی کلی یا جزوی تنسیخ کے لئے تجاویز بھی پیش کرسکتی ہے۔ اس کے 8 اراکین ہوتے ہیں جو اسمبلی کے ارکان میں سے علماء، وکلاء اور ٹیکنوکریٹس میں سے لئے جاتے ہیں[74]۔

- عدالتی مجلس

یہ مجلس صرف صوبہ سرحد میں ہے اور سرحد اختیارات، استثناء اور استحقاقات ایکٹ (NWFP Powers, Immunities and Privileges ACT) کے تحت قائم کی جاتی ہے۔ مذکورہ قانون کے تحت استحقاقات مجروح کرنے والے مختلف اقدامات کی سزا تجویز کی گئی ہے۔ اگر مجلس استحقاق یہ فیصلہ دے کہ استحقاق کی خلاف ورزی ہوئی ہے اور سزا سمیت مزید کارروائی ضروری ہے تو اس مجلس کا فیصلہ مزید کارروائی کے لئے عدالتی مجلس کو بھیجا جاتا ہے[75]۔

5.1.2۔ مجلس منتخبہ

فنانس بل کے سوا ہر بل پیش ہونے کے بعد متعلقہ مجلس قائمہ کو بھیجا جاتا ہے۔ مجلس کی رپورٹ اسمبلی میں پیش کی جاتی ہے۔ اس تحریک کے بعد کہ بل پر فوری غور کیا جائے[76]، کوئی رکن یہ ترمیم پیش کرسکتا ہے کہ بل تحریک میں مجوزہ مجلس منتخبہ کو بھیجا جائے۔ تاہم صوبہ سرحد میں بل پیش ہوتے وقت ہی مجلس منتخبہ کو بھی بھیجا جاسکتا ہے[77]۔

پنجاب، بلوچستان اور سندھ میں، بل جس محکمہ سے متعلق ہو اس کے وزیر، متعلقہ مجلس قائمہ کے چیئرمین، وزیر قانون اور رکن انچارج ہر مجلس منتخبہ کے رکن ہوتے ہیں۔ متعلقہ مجلس قائمہ کا چیئرمین مجلس منتخبہ کا چیئرمین ہوتا ہے۔ تاہم صوبہ سرحد میں مندرجہ بالا شخصیات کے علاوہ ڈپٹی سپیکر یا سپیکر کے نامزد کردہ چیئرمینوں کے پینل کا کوئی رکن اور ایڈووکیٹ جنرل بھی اس مجلس میں شامل ہوتے ہیں اور متعلقہ محکمے کا وزیر اس کا چیئرمین ہوتا ہے[78]۔

مجلس منتخبہ کو مجلس قائمہ والے تمام اختیارات حاصل ہوتے ہیں، بشرطیکہ اس سے متعلقہ ضوابط میں اس کے برعکس مندرج نہ ہو[79]، اور یہ مجلس بل میں ایسی ترامیم تجویز کرسکتی ہے جو بل کے دائرے کے اندر ہوں۔ اس کی رپورٹ اسمبلی میں پیش کی جاتی ہے[80]۔

5.1.3۔ مجالس خصوصی

مندرجہ بالا مجالس کے علاوہ کوئی اسمبلی کسی مسئلے کے جائزے اور تجزیے کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ خصوصی مجالس بھی تشکیل دے سکتی ہے۔ مثلاً پنجاب کی صوبائی اسمبلی

مجالس قائمہ کی عدم موجودگی میں بلوں کے جائزے کے لئے مجالس خصوصی تشکیل دیتی رہی ہے۔

مجالس خصوصی کی کارروائی پر مجالس قائمہ والے قواعد وضوابط ہی لاگو ہوتے ہیں اور انہیں وہی اختیارات اور استحقاقات حاصل ہوتے ہیں [81]۔

6۔ ناقص نظام مجالس اور اس کی وجوہ

چونکہ پارلیمانی مجالس اپنی قوت اور طاقت اس اسمبلی سے ہی حاصل کرتی ہیں جس کی وہ نمائندہ ہوتی ہیں، ان کی اہلیت اور بامقصد نتائج کا انحصار اسمبلی کی قوت اور اس کے موثر ہونے پر ہوتا ہے۔ اگر اسمبلی خود اپاہج، مجہول اور ناکارہ ہو یا اگر وہ غیر محفوظ، ضرب پذیر یا بے یارومددگار ہو یا انتظامیہ پارلیمانی جمہوریت کے اصولوں یا معمولات کو نظرانداز کرتی ہو یا ان کی تحقیر کرتی ہو تو مجالس نہ تو پھل پھول سکتی ہیں اور نہ ہی مقننہ یا انتظامیہ کو کسی قسم کی مدد فراہم کر سکتی ہیں۔

نظری اعتبار سے تو کہا جا سکتا ہے کہ پاکستان کی صوبائی اسمبلیاں بالادست ہیں اور اپنے فرائض منصبی میں بالکل آزاد ہیں اور آئین، رائج الوقت قواعد وضوابط اور پارلیمانی روایات کے تحت انہیں عوامی فلاح کے لئے قانون سازی، وزارتی ذمہ داری کے جائزے اور سرکاری پالیسیوں پر تنقید یا ان پر اثرانداز ہونے کے وافر مواقع حاصل ہیں [82]۔

دوسرے صوبوں کے مقابلے میں صوبہ سرحد میں نظام مجالس زیادہ مفصل ہے۔ تاہم زمینی حقائق بالعموم غیر تسلی بخش ہیں۔ برس ہا برس کے تجربے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ صوبائی اسمبلیاں اور مجالس مختلف النوع وجوہ کی بناء پر مطلوبہ سطح پر اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی اور مقنّنہ اور انتظامیہ کو مطلوبہ معاونت کی فراہمی میں ناکام رہی ہیں۔ اکثر وبیشتر انہیں برائے نام اہمیت دی جاتی ہے اور قانون سازی اور انتظامیہ کی نگرانی جیسے معاملات میں بھی انہیں کمتر حیثیت دی جاتی ہے۔ موثر نگرانی کے بجائے مجالس محض رسمی کردار ہی ادا کرتی رہی ہیں [83]۔

اسمبلیاں اور مجالس، جامعیت سے محروم ہو کر، ناپائیدار اور کھوکھلی رہی ہیں، جس کی چند وجوہ مندرجہ ذیل ہیں:

6.1۔ بے ثبات جمہوریت

پاکستان کی آئینی اور سیاسی تاریخ شاہد ہے کہ ہم ابھی تک سچی جمہوریت کی دلفریب منزل سے بہت دور ہیں۔ ایسی جمہوریت جس میں عام آدمی کے مفادات اور اسکی بھلائی پیش نظر ہو۔ مدتوں سے جمہوریت، اسلام اور آئین کی حکمرانی کے پردے میں آمریت عوام کو جکڑے ہوئے ہے، اکثر مسحور کن وعدوں نے اس آسیب کے متکبرانہ رجحانات اور حریصانہ میلانات پر پردہ ڈالے رکھا۔ جن تبدیلیوں کے بلند بانگ دعوے کئے گئے ان سے حالات اگر بدتر نہیں ہوئے تو بھی ان میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ یہ صحیح ہے کہ مایوس کن صورتحال کا ذمہ دار دو چہروں والا یا مصنوعی سماجی وسیاسی نظام ہے۔

تاہم چند مستثنیات کے سوا انفرادی اور اجتماعی طور پر عوامی نمائندوں اور افسر شاہی کو بے قصور نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ ان لوگوں نے اپنے ناپاک مقاصد اور ادنیٰ مفادات کے لئے قوم کا سودا کیا اور عوام کو استعمال کیا۔ انہوں نے سیاست کی پرشکوہ عمارت اور اچھے نظم ونسق کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔ یہ انتہائی شرمناک بات ہے کہ اسمبلیوں اور مجالس کو جو اسمبلیوں کا مضبوط ترین بازو ہوتی ہیں، جان بوجھ کر بے یارومددگار اور اپاہج بنایا گیا۔ ان حالات میں اس پر کسی کو حیرت نہیں ہونی چاہئے کہ ملک کے حکومتی ادارے پنپ نہیں سکے۔

6.2۔ ناقص مالی کنٹرول

مالی کنٹرول کسی صوبائی اسمبلی کی طاقت کا خزینہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے حکام اس منتخب ادارے کے سامنے جھکنے پر مجبور ہوتے ہیں، تاہم زمینی حقائق یہ ہیں کہ مالی معاملات میں اسمبلیوں یا ان کی مجالس کا کردار بہت مبہم رہا ہے کیونکہ:

(i) بجٹ تجاویز محکمے تیار کرتے ہیں اور اراکین اسمبلی کے ساتھ نہ تو کوئی غیر رسمی مشاورت کی جاتی ہے، نہ قبل از بجٹ اجلاس کئے جاتے ہیں اور نہ ہی کسی

اور قابل ذکر ذریعے سے اراکین کی رائے لی جاتی ہے۔

(ii) اکثریتی جماعت کی حکومت ہونے کی وجہ سے سالہا سال سے اسمبلیاں اپنی حکومت کے تیار کردہ بجٹ کسی پس وپیش یا بامقصد تبدیلیوں کے بغیر ہی منظور کرتی رہی ہیں۔

(iii) اس اہم ترین معاملے میں مجالس کا کبھی کوئی کردار نہیں رہا کیونکہ بجٹ تخمینے، مطالبات زر حتیٰ کہ فنانس بل ان کے لئے ہمیشہ شجر ممنوعہ رہے ہیں۔

(iv) بجٹ اجلاس کا شیڈول جان بوجھ کر مختصر رکھا جاتا ہے تاکہ اسمبلی سے بجٹ گنے چنے دنوں میں تیزی سے پاس کروالیا جائے۔

(v) بجٹ پر چند روزہ (چار سے چھ روز تک) عام بحث محض اشک شوئی اور ظاہر داری ہوتی ہے جس کے ٹھوس نتائج برآمد نہیں ہوتے۔

(vi) حکومتی انتظامیہ یا محکمے شاید ہی کبھی ارکان کی طرف سے کی جانے والی تنقید یا تجاویز کو اہمیت دیتے ہوں۔

(vii) اکثر محکموں سے متعلق مطالبات گلوٹین کے ذریعے بغیر کسی بحث کے منظور کئے جاتے ہیں۔ جن چند مطالبات زر پر بحث ہوتی ہے تو وہ بھی ان پر مرکوز نہیں ہوتی بلکہ وسیع تر تناظر میں کی جاتی ہے۔

(viii) انتظامیہ کی طرف سے ضمنی گرانٹس کے بے دریغ استعمال کا اسمبلی نے شاید ہی کبھی نوٹس لیا ہو۔ ہر سال ضمنی بجٹ کسی ردوکد کے بغیر اس مفروضے پر پاس کر دیا جاتا ہے کہ رقوم تو خرچ ہو ہی چکی ہیں۔

(ix) اسمبلیوں یا ان کی مجالس کے پاس ایسے کوئی اختیارات نہیں کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ منظور شدہ رقوم کے اخراجات اور ان کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے نتائج پر نگاہ رکھ سکیں۔[84]

6.3۔ قانون سازی میں جلد بازی

کسی جمہوری معاشرے میں قانون سازی عموماً اکثریتی جماعت مقننہ کے ذریعہ کرتی ہے۔ ماضی کے تجربات سے پتہ چلتا ہے کہ معلوم ومعروف وجوہ کی بناء پر جن میں انتظامیہ کی طرف سے اکثر نامناسب جلد بازی بھی شامل ہے، اسمبلیاں اور ان کی مجالس خود کو بے بس پاتی ہیں۔ انہیں اکثر کسی بل کو تیزی کے ساتھ چند گھنٹوں میں پاس کرنے پر مجبور کیا جاتا رہا ہے۔ انہیں ان کا تفصیلی جائزہ لینے کا موقع نہیں دیا جاتا اور اکثر وبیشتر حکومت کے پیش کردہ مسودوں کو تیزی سے منظور کر لیا جاتا رہا۔ بعض بل کسی مجلس کو نہیں بھیجے گئے اور باقی ماندہ پر غور محض ظاہر داری یا پارلیمانی تقریب جیسا رہا۔ کبھی کبھار ایسا بھی ہوا کہ مجلس نے کوئی ترامیم دیں تو اکثریت کے بل بوتے پر انہیں مسترد کر دیا گیا۔

6.4۔ قوانین کا نفاذ

اچھا قانون بنانے کی جتنی اہمیت ہے اتنی ہی اس کے نفاذ اور عملدرآمد کی بھی ہے۔ جو اسمبلی قانون بناتی ہے اس کا فطری حق ہوتا ہے کہ وہ اپنی مجالس کے ذریعے اس امر پر نگاہ رکھے کہ ان قوانین پر عملدرآمد ہو رہا ہے یا نہیں۔ بدقسمتی سے صوبائی اسمبلیوں یا ان کی مجالس نے اس اہم شعبے میں کبھی کوئی کردار ادا نہیں کیا۔

6.5۔ ذیلی قانون سازی

باقی ماندہ معاملات میں قانون سازی بلاشرکت غیرے اسمبلیوں کا حق ہے جن معاملات کا وفاقی یا مشترکہ فہرست میں ذکر نہیں یا مشترکہ فہرست میں شامل ایسے معاملات جن پر کوئی وفاقی قانون نہ ہو، ان کے سلسلے میں قانون سازی بلاشرکت غیرے صوبائی اسمبلیوں کا حق ہے۔[85]

غیرمبہم پابندیوں کے باعث مقننہ کسی قانون کے مطابق صرف بنیادی پالیسی یا رہنما اصول وضع کرتی ہے اور انتظامیہ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ قواعد وضوابط یا بائی لاز کی صورت میں ذیلی قانون سازی کر سکے۔ تفویض کردہ اختیارات قانون میں مندرج شرائط یا اس طرح کے قوانین کے سلسلہ میں عمومی معمول کے مطابق استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً کوئی ذیلی قانون سازی قانون کی پالیسی کے دائرے کے اندر ہی کی جاسکتی ہے، اس میں کوئی ایسی بات شامل نہیں ہونی چاہئے جو اصل قانون میں ہونی چاہئے، اس کے ذریعے کوئی ٹیکس نہیں لگایا جاسکتا یا عدالتوں کے دائرہ اختیار پر کوئی پابندی نہیں لگائی جاسکتی، اسے موثر بہ ماضی نہیں کیا جاسکتا تاوقتیکہ قانون میں اس کا اختیار نہ دیا گیا ہو اور اس کے تحت صوبائی مجموعی فنڈ یا صوبے کے پبلک اکاؤنٹس میں سے اخراجات نہیں کئے جاسکتے۔

ذیلی قانون سازی یا تو موخر ہو جاتی ہے یا یہ قانون کے مطابق تشکیل نہیں دی جاتی یا یہ قانون کی روح سے مطابقت نہیں رکھتی یا قانون کے دائرے میں نہیں آ پاتی یا یہ آئین اور قانون سے متجاوز ہو جاتی ہے[86]۔ اسمبلی کو اختیار ہوتا ہے کہ وہ متعلقہ مجلس کے ذریعے تفویض شدہ قانونی اختیارات کے استعمال کا مسلسل جائزہ لیتی رہے۔ تاہم صوبہ سرحد کے سوا جہاں اس مقصد کے لئے ایک مجلس موجود ہے[87]، دوسرے تینوں صوبوں میں اسمبلیوں کو ذیلی قانون سازی کے جائزے کے اختیارات حاصل نہیں[88]۔

6.6۔ آئینی اداروں کے معاملات کی چھان بین

ریاستی سرگرمیوں اور ذمہ داریوں کی توسیع کی بناء پر دستوری کارپوریشنوں اور ریاستی اداروں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے، جن کے ذریعے وسیع پیمانے پر صنعتی اور دیگر معاشی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ سرکاری ادارے دراصل حکومت کی توسیع کے مترادف ہیں اور وہ وہی ذمہ داریاں سرانجام دیتے ہیں جو انہیں سونپی جاتی ہیں۔ ان اداروں پر ٹیکس دہندگان کی بھاری رقوم صرف ہوتی ہیں۔ آج کل ان کی سرگرمیوں کا کسی حد تک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی جائزہ لیتی ہے۔ مگر بعض قانون دشواریوں اور دیگر مجبوریوں کی بناء پر یہ کمیٹی سرکاری اداروں کا تفصیلی جائزہ نہیں لے سکتی[89]۔ ان کی بیشتر سرگرمیاں معائنے سے مبرا بلکہ چھپی رہتی ہیں کیونکہ صوبائی اسمبلیوں نے ابھی تک ایسے اداروں کی کڑی نگرانی کے لئے کوئی موثر طریق کار وضع نہیں کیا۔

6.7۔ عوامی شکایات کا ازالہ

عدالتی نظام اور محتسب اور اس قسم کے دوسرے اداروں کے ذریعہ انتظامی نظام انصاف کے باوصف عوامی شکایات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ عوام اپنی شکایات کے ازالے کے لئے اسمبلیوں میں اپنے منتخب نمائندوں کی طرف دیکھتے ہیں۔ بھارت سمیت متعدد ممالک میں اسمبلیاں اپنی مجالس کے ذریعے عوام کی شکایات اور ان کی عرضداشتوں پر کارروائی کرتی ہیں۔ ان میں سے بعض عرضداشتوں میں انتظامیہ کی نااہلیوں پر سے پردہ اٹھایا جاتا ہے جن میں انتظامی زیادتیوں اور غلط کاریوں کا تذکرہ ہوتا ہے۔ اسمبلیاں اصلاح کا کردار بھی ادا کر سکتی ہیں اور معالج کا بھی تاہم صوبائی اسمبلیوں نے ابھی تک اس اہم ذمہ داری کی ادائیگی پر دھیان نہیں دیا۔

6.8۔ دستاویزات کی قدر پیمائی

متعدد دستاویزات اور رپورٹیں قانونی ضرورت پوری کرنے یا ارکان کی اطلاع کے لئے ایوان کی میز پر رکھ دی جاتی ہیں۔ بسا اوقات یہ دستاویزات انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں کیونکہ ان میں حکومتی محکموں کی کارکردگی سے پردہ اٹھایا گیا ہوتا ہے اور اس امر کی ضرورت ہوتی ہے کہ اسمبلی اپنی مجالس کے ذریعے ان کا تفصیلی جائزہ لے۔ تاہم اب تک دستاویزات اور رپورٹوں کا میز پر رکھنا محض ایک رسمی کارروائی سمجھا جاتا ہے، ان کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور اسمبلی سیکرٹریٹ انہیں کونے کھدرے میں لگا دیتے ہیں۔

6.9۔ نگرانی

انتظامیہ پر موثر کنٹرول تو کجا، صوبائی اسمبلیاں اور ان کی مجالس ایسا کوئی کردار سرے سے ادا ہی نہیں کرتیں کیونکہ ان کے پاس نہ تو اس کا اختیار ہوتا ہے اور نہ ہی اس کی کوئی ترکیب۔ انہیں بیرونی کنٹرول حاصل ہوتا ہے نہ مداخلت کا حق۔ پارٹی ڈسپلن اور غیر موافق حالات، بشمول حاکمانہ یا انانیت پسندانہ مزاج، بھی انہیں اس کردار کی اجازت نہیں دیتے۔ سادگی کے ساتھ یہ کہہ دینا کہ چونکہ اسمبلی حکومت بناتی یا گراتی ہے، اس لئے انتظامیہ اسمبلی کو جوابدہ ہوتی ہے، خود فریبی ہوگی: کسی حکومت کی تبدیلی انتہائی اقدام ہوتا ہے۔ نگرانی کی روح یہ ہے کہ حکومت اور اس کے محکموں کی کارکردگی کا روزمرہ لیا جائے اور نقصان پہنچنے سے پہلے انہیں مشورہ اور رہنمائی فراہم کی جائے۔

6.10۔ امدادی خدمات کی فراہمی

صوبائی اسمبلیوں کی مجالس کو انتہائی ناموافق ماحول میں کام کرنا ہوتا ہے جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اسمبلیوں کے سیکرٹریٹس کے پاس اسمبلیوں یا اس کی مجالس اور ارکان کو انتہائی ضروری لاجسٹک سہولیات اور خدمات کی فراہمی کے لئے وسائل نہیں ہوتے۔ ہمہ وقت دستیاب لاجسٹک سہولیات، تحقیق اور ماہرانہ خدمات اور قابل اعتماد اعداد و شمار کی نایابی کی وجہ سے مجالس اور اسمبلیاں مشکلات کا شکار رہتی ہیں۔

7۔ اصلاحات کی ضرورت

عوامی مفادات کا تقاضا ہے کہ اسمبلیاں بلا تاخیر مزید اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں

اور چندلوگوں کی بے لگام خواہشات اور آرزوئیں پوری کرنے پر اپنی قوتیں ضائع کرنے کے بجائے وہ خود کو فعال اور کارآمد ادارے بنائیں تاکہ وہ آئین میں متعین مقاصد اور عوام کی امنگوں کو پورا کرسکیں۔ اسمبلیوں اور ان کی مجالس کو قوم کو موجودہ بحران اور فلاحی ریاست کے خوش کن تصور سے متعلق غلط فہمیوں، اضطراب اور انتشار سے نکالنے کے لئے شعوری مساعی کرنی چاہیئے۔ اسمبلیوں کو اس سلسلہ میں کوئی طریق کار وضع کرکے اس پر عملدر آمد کرانا چاہئے اور نظام مجالس کو موثر طور پر تقویت پہنچانی چاہئے، تاکہ:

(i) صوبے کے مختلف حکام کی طرف سے مالی اور انتظامی اختیارات پر کڑی پابندی لگا کر سرکاری خزانے کی حفاظت، اس کا انتظام اور استعمال قواعد کے مطابق بنایا جائے۔
(ii) عوام کے وسیع تر مفاد میں اور عام لوگوں کی بھلائی اور بہتر نظم ونسق کے لئے قوانین پر نظر ثانی کی جائے۔
(iii) قوانین پر عملدر آمد کا جائزہ لیا جائے اور محکموں کو ان کی کارکردگی کے سلسلہ میں مستقل بنیادوں پر رہنمائی فراہم کی جائے۔
(iv) عوامی فلاح کے منصوبوں کے لئے اراکین اسمبلی کو متحرک کیا جائے، انہیں راغب کیا جائے، ان کی رہنمائی کی جائے اور ان پر اثر انداز ہوا جائے۔
(v) انتظامیہ کی نگرانی کی جائے اور انتظامی پالیسیوں اور اقدامات کی باقاعدگی کے ساتھ چھان بین اور قدر پیمائی کی جائے۔
(vi) اطلاعات فراہم کی جائیں، اطلاعات کا تبادلہ کیا جائے اور قانون سازی کی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں عوام کی شراکت کو یقینی بنایا جائے۔
(vii) عوام کے مفادات کا تحفظ کیا جائے اور انتظامیہ کی زیادتیوں اور غلط کاریوں کے خلاف لوگوں کی شکایات کا ازالہ کیا جائے۔
(viii) انتظامیہ کے تمام معاملات بشمول پالیسیوں، فیصلوں اور اقدامات کی تفصیلی تحقیقات اور چھان بین کی جائے۔
(ix) معاشرے کی بہتر صورت گیری کی جائے اور قیادت ابھاری جائے اور اس کی تربیت کی جائے۔

اگرچہ مجالس کی بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ ہر طرح کے دباؤ کا مقابلہ کریں اور اپنی ذمہ داریاں وسیع تر عوامی مفاد کے مطابق ادا کریں تاہم موجودہ حالات میں مجالس سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ تمام حکومتی سرگرمیوں کی باقاعدہ اور مسلسل نگرانی کرسکیں۔ یہ ضروری ہے کہ نظام مجالس کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے اور مجالس کو ایسے اختیارات اور سہولتوں سے لیس کیا جائے کہ انہیں جمہوری قدروں کے فروغ اور اچھے نظم ونسق کے لئے اپنا کردار ادا کرنے کے لئے جمہوری انداز میں کام کرنے کے مواقع دستیاب ہوسکیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ محض واقعات پر ردعمل دینے کے بجائے مجالس قائمہ کو فیصلہ سازی کے عمل کا حصہ بنایا جائے۔ انہیں کسی پالیسی یا منصوبے پر عملدر آمد کو زیر بحث لانے کا بھی اختیار ہونا چاہیئے، ان کے پاس روزمرہ انتظامی امور میں مداخلت کئے بغیر ہر محکمے سے متعلق پالیسیوں اور قوانین پر موثر کنٹرول ہونا چاہئے اور انہیں اپنی سفارشات پر حکومت کی طرف سے عملدر آمد کا متعین وقفوں سے جائزہ لیتے رہنا چاہئے۔

تاہم بہت کچھ عوامی نمائندوں اور سیاسی جماعتوں کے جمہوری اندازفکر، سیاسی جماعتوں کی قائدین کی بے لاگ اور صحت مند سوچ، حکومتی محکموں کے موقف اور تعاون اور مجالس کو دستیاب مناسب لاجسٹک سہولتوں پر منحصر ہے۔

8۔ تجاویز اور سفارشات

8.1۔ مجالس کی فوری تشکیل

مجالس کی تشکیل میں بالعموم جو تاخیر ہوتی ہے اس پر قابو پانے کے لئے متعلقہ قواعد میں یہ شق رکھی جائے کہ تمام مجالس اسمبلی کے قیام کے زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں کام شروع کردیں گی۔ مثلاً سندھ میں یہ ضابطہ موجود ہے کہ عام انتخابات کے بعد اسمبلی کے پہلے اجلاس کے دوران مجالس تشکیل دے دی جائیں [90]۔

8.2۔مجالس قائمہ کا دائرہ کار

مجالس قائمہ کے کردار اوران کے اختیارات پرنظرثانی کرکےان میں اضافہ کیا جائے تاکہ اسمبلیاں حکومتی کارگزاری کی زیادہ چھان بین کرسکیں۔محکمانہ مجالس قائمہ کوبلوں کے جائزے کےعلاوہ مندرجہ ذیل ذمہ داریاں بھی سونپی جائیں:

(i) حکومت کا ہرمحکمہ اپنی کامیابیوں اورناکامیوں نیزناکامیوں کی وجوہ پرسالانہ رپورٹ پیش کرے۔متعلقہ مجالس قائمہ کومحکموں کی سالانہ رپورٹوں کے جائزے کااختیارحاصل ہوناچاہئے۔

(ii) ایوان کی میزپررکھی گئی تمام دستاویزات،بشمول آئینی رپورٹیں متعلقہ مجالس قائمہ کوبھیجی جانی چاہئیں جوان کاجائزہ لےکررپورٹ پیش کریں۔مجالس امرکاجائزہ لیں کہ آیا آئین یاکسی اورقانونی تقاضے کی تعمیل کی گئی ہے؟ کیارپورٹیں ضابطے کےمطابق ہیں اوران کےسلسلہ میں مزید کیااقدامات کئے جانے چاہئیں؟ کہیں ایساتونہیں ہواکہ دستاویزات اسمبلی میں پیش کرنے میں نامناسب تاخیرروارکھی گئی ہو؟ اوراگرایسا ہواتواس کی وجوہ کیاہیں؟ ایوان کی میزپررکھی گئی دستاویزات کے سلسلہ میں مجلس کسی ایسے معاملے کا بھی جائزہ لےسکتی ہوجوایوان یاسپیکرا سےبھیجیں۔

(iii) متعلقہ مجلس قائمہ بنیادی طویل المیعاد پالیسیوں اورمنصوبوں میں فعال طورپرشریک ہواوران سےمتعلقہ دستاویزات تفصیلی جائزے کےلئے مجلس کوبھیجی جائیں۔

(iv) بجٹ تخمینوں اوراخراجات کے جائزے کاکام محکمانہ مجالس قائمہ کوسونپاجائے یااس مقصد کے لئے ''مجلس برائے تخمینہ جات'' کے نام سےنئی مجلس تشکیل دی جائے[91]۔

(v) صوبائی اسمبلیوں کے اپنے ایسے ادارہ جاتی انتظامات کی ضرورت ہے جو قوانین کے اثرات کامسلسل جائزہ لیتی رہے تاکہ مناسب اقدامات کئے جاسکیں۔یہ ذمہ داری متعلقہ مجالس قائمہ کوسونپی جاسکتی ہے۔

8.3۔نئی مجالس

موجودہ مجالس کی تعدادکم کی جائے اوراسے مناسب بنایاجائے اس مقصد کے لئے مختلف محکموں کواس طرح یکجاکیاجائے کہ ایک جیسے موضوعات ایک ہی مجلس کے پاس رہیں اوردرج ذیل نئی مجالس تشکیل دی جائیں۔

(i) **مجلس برائے ذیلی قانون سازی:** اراکین اسمبلی میں سے ماہرین پرمشتمل یہ مجلس ہرصوبائی اسمبلی میں تشکیل دی جائے ماسوائے صوبہ سرحد کے جہاں پہلے سےایسی مجلس موجود ہے[92]۔یہ مجلس ذیلی قانون سازی کامسلسل جائزہ لیتی رہے۔یہ مجلس اس امرکاجائزہ لے کہ قواعد،ضوابط،بائی لاز،سکیمیں یادوسرے قانونی ذرائع کی تشکیل کرتے وقت آئین یاکسی قانون کی طرف سےعطاکردہ اختیارات صحیح طورپراستعمال کئے گئے ہیں۔کیایہ آئین اورقانون کی عمومی مقاصد سے مطابقت رکھتے ہیں؟ کیاآئین یاقانون کے عطا کردہ اختیارات کاغیرمعمولی یاغیرمتوقع استعمال ہواہے؟ کیاان کی اشاعت اورایوان میں پیش کرنے میں ناروا تاخیرتونہیں ہوئی؟ کیاکسی وجہ سے اس کی شکل وصورت یامنشاکسی وضاحت کامحتاج تونہیں۔

اس امرکویقینی بنانے کے لئے کہ کسی بل میں ذیلی قانون سازی کے لئے کافی تحفظات اوررہنمااصول فراہم کئے گئے ہیں یااس میں اختیارات کی تفویض بہت زیادہ تونہیں اوریہ کہ بل میں ایسی شقیں موجود ہوں کہ قواعدوضوابط وغیرہ کواسمبلی کے ایوان میں رکھاجائے گا،مجلس بلوں کاجائزہ لےسکتی ہے۔کسی ایکٹ میں بنائے گئے قواعدوضوابط اوربائی لازیاایسےقواعدوضوابط بنانے کی استدعاپرمشتمل عرضداشتیں مجلس کوموصول ہوں تووہ ان کاجائزہ لےسکتی ہے۔

(ii) **سرکاری تجارتی اداروں پرمجلس:** ہرصوبائی اسمبلی کے پاس کوئی ایسا میکانزم ہوناچاہئے کہ وہ سرکاری شعبے کے منصوبوں پرکڑی نگاہ رکھ سکے۔اس مقصد کے لئے ایک مجلس برائے سرکاری تجارتی ادارے یاکسی اورنام سےایک مجلس قائم کی جائے۔مجلس کوسرکاری اداروں کی رپورٹوں اورحسابات کاجائزہ لیتے رہنا چاہئے اوریہ دیکھنا چاہئے کہ ان اداروں کے معاملات مسلمہ تجارتی اصولوں اورمعروف تجارتی معمولات کےمطابق چلائے جارہے ہیں یانہیں۔

(iii) **مجلس برائے ''عوامی عرضداشتیں'':** اس نام سے ہرصوبائی

اسمبلی میں ایک مجلس قائم کی جائے جو عوام کی شکایات کے ازالے کیلئے مناسب اقدامات کرے یا اس سلسلہ میں تجاویز پیش کرے اور آئندہ ایسی شکایات پیدا ہونے کے مواقع روکنے کے لئے تجاویز دے۔

8.4۔امدادی خدمات

ہر صوبائی اسمبلی میں مجالس کے سیکرٹریٹ کو عملہ اور ساز و سامان فراہم کیا جائے اور اسے اس قابل بنایا جائے کہ وہ ارکان کو امدادی خدمات فراہم کر سکے۔ ان خدمات میں اجلاسوں کے لئے ابتدائی کام، بریفنگ پیپروں اور بریفنگ کے مواد کی تیاری، آسانی کے ساتھ دستیاب اعداد و شمار، ماہرانہ اور فنی رائے کی فوری دستیابی، مجالس کی رپورٹوں کی تیاری اور فالواپ کے لئے کوئی شعبہ شامل ہوں۔

8.5۔عوام کی شرکت

مجالس کی موثر کارکردگی کا انحصار اس امر پر ہے کہ ایسے لوگ میسر ہوں جو مجالس کو اپنے علم اور مہارت سے مستفیض کر سکیں۔ اس مقصد کے لئے زیر غور معاملات مسائل کی نقول کی وسیع پیمانے پر تشہیر کی جانی چاہئے اور اس پر ملنے والے ردعمل پر غور کیا جانا چاہئے۔ مجالس کو معاشرے کے نسبتاً غریب طبقوں تک رسائی کر کے ان کے خیالات سے بھی استفادہ کرنا چاہئے۔

8.6۔بجٹ سازی

کسی محکمے کے بجٹ کی تیاری سے قبل متعلقہ وزیر کو غیر رسمی طور پر متعلقہ مجلس قائمہ کے ساتھ بجٹ تجاویز پر مشاورت کرنی چاہئے۔ اسی طرح بجٹ سیشن سے پہلے اسمبلی کو ایک اجلاس کرنا چاہئے جس میں بجٹ تجاویز اور تخمینوں پر بحث کی جائے۔ ان دونوں مواقع پر ارکان جو آراء یا سفارشات دیں، انہیں جس حد تک ممکن ہو شامل کیا جانا چاہئے۔

8.7۔اندرونی میکانزم

متعلقہ سیاسی جماعتوں کو زیر غور معاملات اور مسائل پر مختلف مجالس میں اپنے ارکان کو رہنمائی اور مشاورت فراہم کرنے کے لئے اندرونی میکانزم قائم کرنا چاہئے۔

8.8۔فالواپ مشینری

اسمبلیوں کو مجالس کی رپورٹوں پر سنجیدگی کے ساتھ بحث اور غور کرنا چاہئے اور ان کی رپورٹوں پر عملدرآمد پر زور دینا چاہئے۔ محکموں پر یہ پابندی ہونی چاہئے کہ وہ اسمبلی کو رپورٹ پیش کریں کہ وہ کیا کر سکے ہیں اور کیا نہیں کر سکے۔ اسمبلی کو سالانہ رپورٹ پیش کی جائے جس میں اس امر کی نشاندہی ہو کہ مختلف مجالس نے کتنی سفارشات پیش کی ہیں اور ان پر حکومت نے کیا کارروائی کی ہے، کتنی سفارشات مسترد کی گئی ہیں اور باقی ماندہ سفارشات کا کیا بنا۔ فالواپ کا کوئی نظام ہونا چاہئے۔

8.9۔کھلے اجلاس

مجالس کو کھلے عام اجلاس کرنے اور شہادتیں قلمبند کرنی چاہئیں ہر چند کہ ان کے پاس یہ اختیار برقرار رہنا چاہئے کہ وہ جب چاہیں بند کمرے میں اجلاس کر سکیں۔ اجلاسوں میں عوام کو شامل ہونے کی اجازت ہونی چاہئے۔ اگرچہ بند کمروں میں اجلاس کے بھی چند فوائد ہیں مثلاً آزادانہ بحث کے امکانات ہوتے ہیں مگر کھلے عام اجلاسوں سے نظام کو تقویت حاصل ہوتی ہے اس کی وجہ سے مجالس اور محکمے دونوں چوکس رہتے ہیں کیونکہ عوام اور صحافی ان کی کارروائی دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ عوام اپنے نمائندوں کی کارکردگی سے آگاہ رہتے ہیں اور ان کی اچھی کارکردگی سے ان کا وقار بلند ہوتا ہے۔

8.10۔ایک دوسرے سے استفادے کے مواقع

بدقسمتی سے آج کل ہر صوبائی اسمبلی کی مجالس بالکل یکہ و تنہا ماحول میں کام کرتی ہیں اور دوسری مجالس کے تجربے، تربیت اور معلومات سے استفادہ کرنے کے مواقع عنقا ہیں۔ تقابل کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ کسی صوبائی اسمبلی کی مجالس کا دوسری صوبائی اسمبلیوں اور پارلیمنٹ کی مجالس کے ساتھ بھی کوئی رابطہ نہیں۔ اس کی وجہ سے باہمی تبادلہ خیال کے ذریعے مہارت اور تجربے کے حصول کا عمل بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کو اپنے وسائل یکجا کرنے چاہئیں اور اپنی پوری مدت کے دوران مشترکہ بریفنگ سیشن، سیمینار، ورکشاپیں اور کانفرنسیں کرتے رہنا چاہئے۔

8.11۔از خود کارروائی کے اختیارات

مجالس کو کسی معاملے پر از خود کارروائی کرنے کے اختیارات دینے کا مسئلہ پاکستان

میں ہمیشہ وجہ نزاع بنا رہا ہے۔ایک طرف سے تو پوری شدومد سے مطالبہ کیا جاتا رہا ہے کہ مجالس کو کسی معاملے پر ازخود کارروائی کے اختیارات دیئے جائیں اور دوسری طرف سے یہ دلیل دی جاتی ہے کہ ازخود کارروائی کے اختیارات کے لئے رائج الوقت سیاسی نظام میں ایک خاص سطح کی بلوغت ہونی چاہیئے جس سے ابھی تک پاکستان کا پارلیمانی نظام بہرہ ور نہیں۔

نظام مجالس کی بنائے منطق کا تقاضا ہے کہ مجالس کو ازخود کارروائی کا اختیار دیئے بغیر چارہ نہیں۔اس سے مجالس کے سامنے محکمے احتساب کٹہرے میں رہتے ہیں اور مجالس وزارتوں کی محتاج نہیں رہتیں۔انہیں اس امر کا بھی انتظار نہیں کرنا پڑتا کہ اسمبلیاں انہیں کوئی معاملہ بھیجیں تو وہ کارروائی کریں۔ بلکہ وہ اپنے دائرہ اختیار میں ہر اس معاملے پر غور کرسکتی ہیں جو ان کی رائے میں مجالس میں زیرغور لایا جانا چاہیئے۔

تاہم ان اختیارات کے استعمال کے لئے بنیادی سہولتیں موجود ہونی چاہئیں۔مجالس کو زیادہ اختیارات دیئے جائیں گے تو ظاہر بات ہے کہ منتخب نمائندوں کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہوگا اور انتظامیہ کی طرف سے غیرمشروط اور بے لاگ تعاون بھی ملنا چاہیئے۔گویا مجالس کو ازخود کارروائی کا اختیار دیتے وقت (الف) مجالس کے سیکرٹریٹ میں مناسب عملہ اور ساز وسامان ہونا چاہیئے،جن میں مختلف مجالس کے بیک وقت اجلاس کے لئے کافی جگہ کی دستیابی بھی شامل ہے۔اور (ب) عوامی نمائندوں اور سرکاری افسروں کو تفصیلی آگہی فراہم کی جائے تاکہ انہیں اپنے اختیارات اور حدود وقیود کا واضح علم ہو[93]۔

مزید برآں جب تک مجالس کو ازخود کارروائی کے اختیارات نہیں دیئے جاتے اسمبلیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی مجالس کو فراخدلی کے ساتھ مختلف معاملات بھیجا کریں۔

8.12۔بعض دیگر اقدامات

(i) مجالس کو جماعتی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر ایک ٹیم کی حیثیت سے کام کرنے کی روایت قائم کرنی چاہیئے۔

(ii) زیادہ وقت دینے کا مطلب یہ ہے کہ مختلف معاملات کو گہری توجہ دی جا رہی ہے۔مدت سے یہ رجحان دیکھنے میں آرہا ہے کہ ایک دن میں زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے کی نشست منعقد کی جاتی ہے۔اس کے بجائے ایک دن دو نشستیں کی جانی چاہئیں یا کم ازکم ایک نشست کا دورانیہ بڑھایا جانا چاہیئے۔

9۔ماحصل

یہ امر کسی وضاحت کا محتاج نہیں کہ کسی جمہوری نظام کی کامیابی اور ثمر آوری کا بیشتر انحصار قانون ساز اداروں اور ان کی مجالس کی قوت وصلاحیت،عوامی نمائندوں کی اہلیت وطرزعمل،اپنی خودمختاری کی درگاہ کے لئے قربانیاں دینے پر ان کی آمادگی اور عوام کو سماجی ومعاشی انقلاب اور فلاحی ریاست کے مقاصد کے حصول کی جانب گامزن کرنے کے لئے پیش آمدہ صورتحال سے نمٹنے کے لئے ان کی صلاحیت پر ہوتا ہے۔

کچھ بھی کہیئے یا کرلیجئے نہ تو حالات بہتر ہوسکتے ہیں اور نہ ہی اسمبلیاں موثر ہوسکتی ہیں تاوقتیکہ:

(i) عوامی نمائندے بلوغت اور احساس ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، اپنی آزادیوں کیخلاف ہر رکاوٹ کا جی جان سے مقابلہ کریں کیونکہ عوام کی فلاح سمیت قومی مفادات ہر چیز پر اولیت رکھتے ہیں اور باقی ہر بات ان کے مقابلے میں ہیچ ہے۔

(ii) حکومت اور سرکاری افسر اسمبلی اور اس کی مجالس کے اختیارات کا خوشدلانہ احترام کریں اور انہیں تسلیم کریں،انہیں ضروری آزادی اور تعاون فراہم کریں اور ان کے فیصلوں پر نیک نیتی اور اخلاص کے ساتھ عمل کریں۔اور

(iii) عوام کو احساس دلایا جائے کہ قانون کو بالادستی حاصل ہے،ان کے مسائل راتوں رات حل نہیں کیئے جاسکتے اور ان کا حل صرف قانون اور بنیادی ملکی معیارات کے مطابق ہی تلاش کیا جاسکتا ہے۔

اختتامی نوٹس

1۔اس کا مطلب یہاں یہ ہے کہ یہ ناگزیر نہیں ہے۔

2۔اقبال حیدر''ڈیموکریسی اینڈ گڈ گورننس''، دی ڈان مورخہ 15اپریل 2004ء۔

3۔سی کے جین''دی یونین اینڈ سٹیٹ لیجسلیچرز ان انڈیا''الائیڈ پبلیکیشنز لمیٹڈ،نئی دہلی 1993ء،صفحہ IX۔

4۔آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان، آرٹیکل(4)91وآرٹیکل(4)130۔

5۔ایضاً آرٹیکل 142مع چوتھا شیڈول وآرٹیکل 143۔

6۔نظام مجالس کا آغاز برطانیہ سے ہوا۔ بعد میں اسے امریکہ اور پھر فرانس نے اپنایا۔ وقت کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک بھی اسے اپناتے گئے۔ پاکستان میں پارلیمانی مجالس کے ارتقا اور دوسرے جمہوری ممالک کے نظام مجالس پر تفصیلی بحث کے لئے ملاحظہ ہو پلڈاٹ بریفنگ پیپر نمبر 13''پاکستان میں پارلیمانی مجالس کا نظام: امریکہ، آسٹریلیا، برطانیہ اور بھارت کے نظام مجالس کے ساتھ ایک تقابلی جائزہ'' جو www.pildat.org پر پلڈاٹ کی مطبوعات میں دستیاب ہے۔

7۔جکھر، ڈاکٹر بال رام، دی پیپل، دی پارلیمنٹیرین اینڈ دی ایڈمنسٹریشن، میٹروپولیٹن بک کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ، نئی دہلی 1982ء، صفحہ 5۔

8۔ بھارتی ریاستیں: آندھرا پردیش، آرنچل پردیش، آسام، بہار، گوا، گجرات، ہریانہ، ہماچل پردیش، کرناٹک، کیرالہ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، منی پور، میگالائے، میزورام، ناگالینڈ، اڑیسہ، پنجاب، راجستھان، سکم، تامل ناڈو، تری پورہ، اتر پردیش اور مغربی بنگال۔ دو یونین علاقے: دہلی اور پانڈیچری۔

9۔ بھارت کی پارلیمنٹ دوایوانی ہے، جس میں صدر اور دو ایوان ہیں جن کے نام دی کونسل آف سٹیٹس (راجیہ سبھا) اور دی ہاؤس آف دی پیپل (لوک سبھا) ہیں۔ بھارت کا آئین آرٹیکل 79۔تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو ایم این کول اور ایس ایل شکدھر''پریکٹس اینڈ پروسیجر آف پارلیمنٹ، لوک سبھا سیکرٹریٹ، چوتھا ایڈیشن 1991ء صفحات 18-12۔ نیز ملاحظہ ہو سی کے جین''دی یونین اینڈ سٹیٹ لیجسلیچرز ان انڈیا۔ الائیڈ پبلشرز نئی دہلی، 1993ء صفحات 98-3۔

10۔ لیجسلیٹو کونسل (ودھن پرشاد) اینڈ لیجسلیٹو اسمبلی (ودھن سبھا)۔

11۔ بھارت کے پارلیمانی نظام مجالس کے لئے ملاحظہ ہو پلڈاٹ بریفنگ پیپر نمبر 13''پاکستان میں پارلیمانی مجالس کا نظام: امریکہ، آسٹریلیا، برطانیہ اور بھارت کے نظام مجالس کے ساتھ ایک تقابلی جائزہ'' جو www.pildat.org پر پلڈاٹ کی مطبوعات میں دستیاب ہے۔

12۔دوایوانی پارلیمنٹوں میں ہر ایوان کی اپنی مجالس ہوتی ہیں۔

13۔مجلس برائے پبلک اکاؤنٹس، مجلس برائے تخمینہ جات، مجلس برائے سرکاری تجارتی ادارے اور مجلس برائے بہبود شیڈولڈ کاسٹس وشیڈولڈ قبائل۔

14۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی، مجلس برائے عرضداشتیں، مجلس برائے استحقاقات، مجلس برائے حکومتی یقین دہانیاں، مجلس برائے ذیلی قانون سازی، مجلس برائے قواعد، مجلس برائے ایوان، مجلس برائے لائبریری، مجلس برائے مراعات ارکان، سبجیکٹ کمیٹی برائے تعلیم، اطلاعات وثقافت، سبجیکٹ کمیٹی برائے ٹرانسپورٹ، سبجیکٹ کمیٹی برائے آبپاشی وآبی گزرگاہیں، سبجیکٹ کمیٹی برائے صحت وخاندانی بہبود، سبجیکٹ کمیٹی برائے پنچائیت، سبجیکٹ کمیٹی برائے فلاح، کھیل وخدمات نوجواناں، سبجیکٹ کمیٹی برائے ماحولیات، سبجیکٹ کمیٹی برائے خوراک، زراعت وسپلائز، سبجیکٹ کمیٹی برائے تعمیرات عامہ اور سبجیکٹ کمیٹی برائے بجلی و تجارت وصنعتیں۔

15۔مجلس برائے تخمینہ جات، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی مجلس برائے سرکاری تجارتی ادارے اور مجلس برائے پنچائیت راج۔

16۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی، مجلس برائے کارروائی غیر سرکاری ارکان، مجلس برائے، ارکان کی غیر حاضری، مجلس برائے رہائش ارکان، مجلس برائے عرضداشتیں، مجلس برائے استحقاقات، مجلس برائے حکومتی یقین دہانیاں، مجلس برائے ذیلی قانون سازی، مجلس برائے قواعد وضوابط، مجلس برائے لائبریری، مجلس برائے ارکان کی تنخواہیں والاؤنسز، مجلس برائے، بہبود شیڈولڈ کاسٹس مجلس برائے، بہبود شیڈولڈ قبائل اور مجلس برائے بہبود سماجی وتعلیمی لحاظ سے پسماندہ طبقات ونارمیڈک وڈی نوٹیفائیڈ قبائل۔

17۔مجلس برائے پبلک اکاؤنٹس، مجلس برائے تخمینہ جات اور مجلس برائے سرکاری تجارتی ادارے۔

18۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی، مجلس برائے عرضداشتیں، مجلس برائے استحقاقات، مجلس برائے حکومتی یقینی دہانیاں، مجلس برائے ذیلی قانون سازی، مجلس برائے قواعد وضوابط، مجلس برائے ایوان، مجلس برائے لائبریری، مجلس برائے عمومی مقاصد، مجلس برائے سوالات وحوالہ جات، مجلس برائے بہبودی شیڈولڈ قبائل اور مجلس برائے، بہبودی خواتین وبچگان۔

19۔مجلس ریاستی حکومت کے بجٹ حسابات اور ان پر کمپٹرولر وآڈیٹر جنرل کی رپورٹوں کی چھان بین کرتی ہے۔ تفاصیل کیلئے ملاحظہ ہوسی کے جین دی یونین اینڈ سٹیٹ لیجسلیچرز، الائیڈ پبلشرز لمیٹڈ نئی دہلی 1993ء۔

20۔مجلس ریاستی حکومت کے ان حسابات کی جانچ پڑتال کرتی ہے جن کی پڑتال تخمینوں میں دی گئی پالیسی کے مطابقت سے تنظیم، اہلیت اور انتظامی اصلاحات میں بچتوں اور بہتری کی تجاویز دینے کے لئے وہ

مناسب سمجھتی ہے یا جو ایوان یا سپیکر خصوصی طور پر مجلس کو بھیجیں، یہ اس امر کا بھی جائزہ لیتی ہے کہ آیا مجوزہ رقوم بجٹ میں دی گئی پالیسی کے لئے عین مطابق ہیں۔ مجلس انتظامیہ کی اہلیت میں اضافہ اور اخراجات میں بچت کے نکتہ نظر سے متبادل پالیسی بھی تجویز کر سکتی ہے تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو، ایضاً۔

21۔ یہ ریاستی حکومتی تجارتی اداروں کی کارکردگی، ان کی رپورٹوں اور حسابات کی قدر پیمائی کرتی ہے اور اس امر کا جائزہ لیتی ہے کہ آیا ان اداروں کے معاملات ٹھوس تجارتی اصولوں اور جزرسی پر مبنی تجارتی معمولات کے مطابق چلائے جا رہے ہیں۔ تاہم مجلس حکومت کے اہم پالیسی معاملات، روزمرہ انتظامی امور یا ایسے معاملات کا جائزہ نہیں لے سکتی جن کے سلسلہ میں قانون میں سرکاری تجارتی ادارے کے قیام کے لئے کوئی طریق کار طے کیا گیا ہو۔ تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو، ایضاً۔

22۔ یہ ذیلی یا تفویض شدہ قوانین کا جائزہ لیتی ہے (مثلاً قواعد وضوابط، بائی لاز وغیرہ) جو انتظامیہ نے آئین یا اسمبلی کی طرف سے دیئے گئے اختیارات کے مطابق وضع کئے ہوں۔ تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو، ایضاً

23۔ مجلس خود کو بھیجی گئی ہر عوامی عرضداشت کا جائزہ لیتی ہے اور اس کے سلسلہ میں کارروائی تجویز کرتی ہے۔ تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو، ایضاً۔

24۔ یہ اراکین اسمبلی کے استحقاق سے متعلق سوالات کا جائزہ لیتی ہے۔ تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو، ایضاً۔

25۔ یہ انتظامیہ کی طرف سے ایوان میں کئے گئے وعدوں پر عملدرآمد کا جائزہ لیتی ہے اور نگرانی کرتی ہے۔ تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو، ایضاً

26۔ اس مجلس کو گجرات میں ''مجلس برائے رہائش ارکان'' کہا جاتا ہے۔

27۔ مختلف ریاستوں میں بعض دیگر مجالس بھی ہیں، جیسے (گجرات اور مہاراشٹر میں) مجلس برائے پنچائیت راج، (گجرات، مہاراشٹر، منی پور اور تری پورہ میں) مجلس برائے ارکان کی غیر حاضری، (گجرات اور مغربی بنگال میں) مجلس برائے ارکان کی تنخواہیں، الاؤنسز و مراعات، (گجرات، کرناٹک، کیرالہ، مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر میں) مجلس برائے غیر سرکاری ارکان کی کارروائی، (گجرات اور کرناٹک میں) مجلس برائے سماجی و تعلیمی لحاظ سے پسماندہ طبقے، (بہار، میزورام، پنجاب اور راجستھان میں) مجلس برائے عمومی مقاصد، (مدھیہ پردیش میں) پریس ایڈوائزری کمیٹی، (کرناٹک، مدھیہ پردیش، پنجاب اور تامل ناڈو میں) مجلس برائے ایوان کی میز پر رکھی گئی دستاویزات، (مدھیہ پردیش، راجستھان اور اتر پردیش میں) مجلس برائے سوالات و حوالہ جات، (مہاراشٹر میں) مجلس برائے عوامی اہمیت کے معاملات، (کیرالہ میں) مجلس برائے ماحولیات، (مہاراشٹر میں) مجلس برائے روزگار کی ضمانت کی سکیم۔

28۔ سی کے جین ''دی یونین اینڈ سٹیٹ لیجسلیچرز ان انڈیا'' الائیڈ پبلیکیشنز لمیٹڈ، نئی دہلی 1993ء، صفحہ 127۔

29۔ اسے بالعموم از خود کارروائی کے اختیارات کہا جاتا ہے۔

30۔ اس پیراگراف کے مندرجات ان زبانی معلومات پر مشتمل ہیں جو بعض ریاستی ارکان اسمبلی سے گفتگو میں ملیں۔

31۔ قواعد وضوابط کار قومی اسمبلی 1992ء، قاعدہ (4)182۔

32۔ قواعد وضوابط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997ء، قاعدہ 154 و 155، قواعد وضوابط کار صوبائی اسمبلی بلوچستان 1974ء، قاعدہ 135، قواعد وضوابط سندھ صوبائی اسمبلی (1973ء) قاعدہ 134 اور قواعد وضوابط کار صوبائی اسمبلی صوبہ سرحد 1988ء، قاعدہ 153۔

33۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین آرٹیکل 66، 67 و 88 مع آرٹیکل 127۔

34۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 148 و 154، قواعد بلوچستان، قاعدہ 128 و 135، قواعد سندھ، قاعدہ 129 و 134، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 152 و 155۔

35۔ تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو قواعد پنجاب، قاعدہ 176 تا 185، قواعد بلوچستان، قاعدہ 160 تا 169، قواعد سندھ، قاعدہ 157 تا 173، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 156 تا 167۔

36۔ محکمانہ مجلس قائمہ پنجاب میں 10 ارکان پر مشتمل ہوتی ہے (ضابطہ 149) بلوچستان میں 9 ارکان (ضابطہ 129) سندھ میں 7 ارکان (ضابطہ 130) اور صوبہ سرحد میں 9 ارکان تک (ضابطہ 154)، دیگر مجالس کی رکنیت متعلقہ مجلس کے تحت ملاحظہ ہو۔

37۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 149، قواعد بلوچستان، قاعدہ 129، قواعد سندھ، قاعدہ 130، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 154۔

38۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 152، قواعد بلوچستان، قاعدہ 133، قواعد سندھ، قاعدہ 132، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 175۔

39۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 153، قواعد بلوچستان، قاعدہ 134، قواعد سندھ، قاعدہ 133، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 176۔

40۔ پنجاب قاعدہ 150 و 188، بلوچستان قاعدہ 131 و 171، سندھ قاعدہ 129 و 175 اور صوبہ سرحد قاعدہ 154 و 195۔ سندھ میں قاعدہ 129 میں کہا گیا ہے کہ عام انتخابات کے بعد پہلے ہی اجلاس میں اسمبلی مجالس کا انتخاب کرے گی۔ تاہم دوسری صوبائی اسمبلیوں کے قواعد میں ایسا کوئی تذکرہ نہیں ہے۔

41۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 183 و 184، قواعد سندھ، قاعدہ 170 تا 173۔

42۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 184، قواعد سندھ، قاعدہ 172۔

43۔ پنجاب قاعدہ 150 مع پانچواں شیڈول، بلوچستان قاعدہ 131 مع تیسرا شیڈول، سندھ قاعدہ 129 اور صوبہ سرحد قاعدہ 154۔

44۔ پنجاب قاعدہ 151، بلوچستان قاعدہ 132، سندھ قاعدہ 131 اور صوبہ سرحد قاعدہ 154۔ سندھ میں ''منتخب'' کے بجائے ''اعلان کردہ'' کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

45۔ قواعد پنجاب، قواعد 183 تا 185، قواعد بلوچستان، قواعد 65 و 168، قواعد سندھ، قواعد 161، 170 و 172، قواعد صوبہ سرحد، قواعد 156، 159، 162، 166۔

46۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 156، قواعد بلوچستان، قاعدہ 137، قواعد سندھ، قاعدہ 135، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 168۔ پنجاب میں کوئی مجلس سپیکر کی اجازت کے بغیر ایک ماہ میں دو سے زیادہ اجلاس نہیں کر سکتی، قواعد پنجاب قاعدہ (4)156۔

47۔ قواعد پنجاب، قاعدہ (7)156، قواعد بلوچستان، قاعدہ (3)137، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ (4) 168۔

48۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 151، قواعد بلوچستان، قاعدہ 132، قواعد سندھ، قاعدہ 131، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 154۔

49۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 149، قواعد بلوچستان، قاعدہ 129، قواعد سندھ، قاعدہ 130، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 154۔

50۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 159، قواعد بلوچستان، قاعدہ 140 و 160، قواعد سندھ، قاعدہ 138، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 172۔

51۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 157، قواعد بلوچستان، قاعدہ 138، قواعد سندھ، قاعدہ 136، قواعد صوبہ سرحد: قاعدہ 168۔

52۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 160، قواعد بلوچستان، قواعد 141 و 142، قواعد سندھ، قواعد 139 تا 140، قواعد صوبہ سرحد، قواعد 178 و 179۔

53۔ پنجاب قاعدہ 154 اور صوبہ سرحد قاعدہ 188، تاہم دوسرے دو صوبوں (سرحد اور بلوچستان) کے قواعد میں ایسی کوئی شق نہیں۔

54۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 161، قواعد بلوچستان، قاعدہ 143، قواعد سندھ، قاعدہ 141، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 180۔

55۔ قواعد پنجاب، قواعد 165 تا 167، قواعد بلوچستان، قواعد 147 تا 149، قواعد سندھ، قواعد 145 تا 147، قواعد صوبہ سرحد، قواعد 184 تا 186۔

56۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 162، قواعد بلوچستان، قاعدہ 144، قواعد سندھ، قاعدہ 142، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 181 و 183۔

57۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 155، قواعد بلوچستان، قاعدہ 136، قواعد سندھ، قاعدہ 134، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 153 (سندھ میں سپیکر بھی کوئی معاملہ بھیج سکتا ہے)۔

58۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 154، قواعد بلوچستان، قاعدہ 135، قواعد سندھ، قاعدہ 134، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 155۔

59۔ پنجاب میں 13 ارکان (ضابطہ 176) بلوچستان میں 11 ارکان (ضابطہ 160) سندھ میں 7 ارکان (ضابطہ 157) اور صوبہ سرحد میں 9 ارکان تک (ضابطہ 159)۔

60۔ پنجاب میں اسمبلی، سپیکر یا وزیر خزانہ کوئی اور معاملہ بھی مجلس کو بھیج سکتے ہیں (قاعدہ 176)، بلوچستان میں وزیر خزانہ (قاعدہ 161) اور سرحد میں بھی (قاعدہ 160) اور سندھ میں اسمبلی (قاعدہ 158) کوئی معاملہ بھیج سکتی ہے۔

61۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 177، قواعد بلوچستان، قاعدہ 161، قواعد سندھ، قاعدہ 158، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 160۔

62۔ مجلس برائے استحقاق کے 13 ارکان ہوتے ہیں (قاعدہ 180) ماضی میں قواعد وضوابط کار پر نظر ثانی کا کام مجلس برائے قانون و پارلیمانی امور کو دیا گیا تھا۔ موجودہ سپیکر نے یہ کام بزنس ایڈوائزری کمیٹی کو سونپ دیا ہے، جس نے ایک ذیلی مجلس تشکیل دی جس کے سربراہ ڈپٹی سپیکر ہیں۔

63۔ بلوچستان میں اس کے 9 ارکان ہیں (قاعدہ 163) اور سندھ میں 7 ارکان ہیں (قاعدہ 165)۔

64۔ اس کے 9 ارکان ہیں اور ڈپٹی سپیکر بلحاظ عہدہ اس کا چیئرمین ہوتا ہے (قاعدہ 162)۔

65۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 181، قواعد بلوچستان، قاعدہ 164، قواعد سندھ، قاعدہ 166، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 163۔ سرحد میں یہ مجلس حکومتی یقین دہانیوں پر عملدرآمد کی بھی نگرانی کرتی ہے۔

66۔ پنجاب میں 10 ارکان (ضابطہ 182) بلوچستان میں 6 ارکان (ضابطہ 167) سندھ میں 9 ارکان (ضابطہ 167) اور صوبہ سرحد میں 9 ارکان تک (ضابطہ 162)۔

67۔ قواعد پنجاب، قاعدہ 182، قواعد بلوچستان، قاعدہ 167، قواعد سندھ، قاعدہ 167 تا 169، قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 162 و 163۔

68۔ پنجاب میں مجلس ایوان کے (چیئرمین سمیت) زیادہ سے زیادہ 10 ارکان ہو سکتے ہیں اور مجلس برائے لائبریری کے 9 ارکان جبکہ ڈپٹی سپیکر بلحاظ عہدہ اس کا چیئرمین ہوتا ہے (قواعد 183 و 184)۔ سندھ میں بھی یہی صورتحال ہے سوائے اس کے کہ مجلس برائے لائبریری کے 6 ارکان ہوتے ہیں (قواعد 170 تا 173)۔ بلوچستان میں مجلس کے 6 ارکان ہوتے ہیں اور ڈپٹی سپیکر بلحاظ عہدہ چیئرمین ہوتا ہے (قواعد 168 و 169)، صوبہ سرحد میں بھی ایسا ہی ہے (قواعد 166 و 167)۔

69۔ قواعد پنجاب، قواعد 183 و 184، قواعد بلوچستان، قواعد 168 و 169، قواعد سندھ، قواعد 170 تا 173، قواعد صوبہ سرحد، قواعد 166 و 167۔

70۔ یہ واحد مجلس ہے جس کا آئین میں خصوصی تذکرہ ہے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین آرٹیکل 88 مع آرٹیکل 127۔ مجلس اپنے لئے قواعد کار مرتب کر سکتی ہے۔

71۔ پنجاب میں مجلس کے 7 ارکان ہوتے ہیں۔ بلحاظ عہدہ چیئرمین/رکن، ان کے علاوہ ہیں۔ (قاعدہ 185) بلوچستان میں 5 ارکان (قواعد 165 و 166)، سندھ میں 7 ارکان (قواعد 160 تا 164)

اورصوبہ سرحد میں 6ارکان (قواعد 156 تا 158)۔

72۔قواعد بلوچستان، قاعدہ (4)166۔

73۔قواعد پنجاب، قاعدہ 186 سپیکر نے متذکرہ قواعد پر نظر ثانی کا کام موجودہ مجلس کو سونپ دیا ہے اور مجلس نے اس مقصد کے لئے ایک ذیلی مجلس تشکیل دی ہے۔

74۔قواعد صوبہ سرحد، قاعدہ 163-A،163-B۔

75۔قواعد سرحد، قواعد 164 و 165۔تاہم صوبہ سرحد اسمبلی کے سیکرٹری نے زبانی طور پر بتایا ہے کہ ایسی کوئی سزا آج تک نہیں دی گئی۔

76۔اسے بالعموم پہلی خواندگی کا پہلا مرحلہ کہا جاتا ہے۔اس مرحلے میں بل کے اصولوں پر عام بحث کی جاتی ہے۔

77۔قواعد پنجاب، قواعد 94 تا 96، قواعد بلوچستان، قواعد 84 و 85، قواعد سندھ، قواعد 84 تا 86 اور قواعد صوبہ سرحد قواعد 82 و 85۔

78۔اجلاس کا کورم پنجاب اور سندھ میں مجلس کے کل ارکان کا ایک تہائی ہوتا ہے (قواعد پنجاب، قاعدہ 173 اور قواعد سندھ، قاعدہ 138 مع قاعدہ 175) بلوچستان میں 4 ارکان (قواعد بلوچستان قاعدہ 155) اور صوبہ سرحد میں اتنے ارکان، جن کا تعین مجلس کی تشکیل کے وقت کیا گیا ہو (قاعدہ 87)۔

79۔قواعد پنجاب، قاعدہ 188، قواعد بلوچستان: قاعدہ 171، قواعد سندھ: قاعدہ 175، قواعد صوبہ سرحد: قاعدہ 195۔

80۔قواعد پنجاب، قواعد 172 تا 175، قواعد بلوچستان، قواعد 154 تا 159، قواعد سندھ، قواعد 152 تا 156، قواعد صوبہ سرحد، قواعد 86 تا 96۔

81۔قواعد پنجاب، قواعد 187 و 188، قواعد بلوچستان، قواعد 170 و 171، قواعد سندھ، قواعد 174 و 175، قواعد صوبہ سرحد، قواعد 194 و 195۔

82۔مواقع میں یہ چیزیں شامل ہیں: سوالات، توجہ دلاؤ نوٹس، تحاریک التوا، رپورٹوں پر بحث، عام بحث، کٹوتی کی تحریکیں اور تحاریک استحقاق۔

83۔بیرونی احکام پر مجالس بسا اوقات انتہائی اہم قوانین کے سلسلہ میں بھی ''تعمیل ارشاد'' کا انداز اپناتی ہیں۔اکثر اوقات انتہائی اہم قوانین ان کے مضمرات اور نتائج وعواقب پر مناسب بحث کے بغیر تیزی کے ساتھ پاس کر دیئے گئے۔تاہم تفصیل کے لئے اس کا الگ سے جائزہ ضروری ہے۔

84۔پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا کردار محدود اور آڈٹ پیروں پر منحصر ہوتا ہے۔

85۔اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین آرٹیکل 141 تا 143 مع چوتھا شیڈول۔

86۔اس سے اصل قانون کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔

87۔صوبہ سرحد میں مجلس کی کارکردگی اور افادیت پر الگ جائزے کی ضرورت ہے۔

88۔بھارت کی ہر ریاست میں ذیلی قوانین پر نظر ثانی اور جائزے کے لئے ایک الگ مجلس ہوتی ہے۔ملاحظہ ہو پیراگراف 5.5 تفاصیل کے لئے ملاحظہ ہوسی کے جین ''دی یونین اینڈ سٹیٹ لیجیلیچرز ان انڈیا'' الائیڈ پبلیکیشنز لمیٹڈ، نئی دہلی 1993ء۔

89۔پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کو کارروائی زیر غور آڈٹ پیرے تک محدود رکھنی پڑتی ہے۔

90۔قواعد سندھ، قاعدہ 129۔

91۔بھارت کی پارلیمنٹ اور ہر ریاستی اسمبلی میں بھی ایسی ایک مجلس ہوتی ہے۔بھارت میں مجلس برائے تخمینہ جات کی کارروائی صرف بجٹ تک محدود نہیں ہوتی۔وہ تنظیم کے تمام پہلوؤں اور متعلقہ حکومت کی کسی بھی وزارت یا محکمے کی کارکردگی کا جائزہ لے سکتی ہے۔

92۔صوبہ سرحد قواعد 163 الف و 163 ب۔

93۔مثلاً مجالس روزمرہ کے انتظامی امور اور نیم عدالتی معاملات میں مداخلت نہیں کرسکتیں۔

ضمیمے

ضمیمہ۔الف

Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997
(Extract of the rules relating to the Committees)

CHAPTER XVII - COMMITTEES

A - STANDING COMMITTEES

148. Standing Committees:

(1) In addition to the Standing Committees constituted under rules 176, 180, 182, 183 and 185, there shall be elected by the Assembly after a general election the following Standing Committees for the duration of the Assembly for the departments noted against each:-

[1][S.No.	Name of the Committee	Department
1.	Standing Committee on Agriculture	Agriculture
[2][1-A	Standing Committee on Colonies	Colonies]
2.	Standing Committee on Communications & Works	Communications & Works
3.	Standing Committee on Cooperatives	Cooperatives
[3][3-A.	Standing Committee on Culture and Youth Affairs	Culture and Youth Affairs]
4.	Standing Committee on Education	Education
5.	Standing Committee on Environment Protection	Environment Protection
6.	Standing Committee on Excise & Taxation	Excise & Taxation
7.	Standing Committee on Finance	Finance
8.	Standing Committee on Food	Food
9.	Standing Committee on Forestry and Fisheries	Forestry and Fisheries
10.	Standing Committee on Health	Health
11.	Standing Committee on Home Affairs	Home
12.	Standing Committee on Housing, Urban Development and Public Health Engineering	Housing, Urban Development and Public Health Engineering
13	Standing Committee on Industries,[4] [Commerce and Investment]	Industries, [5][Commerce and Investment]
14.	Standing Committee on Information[6][****]	Information [7][****]
15.	Standing Committee on Information Technology	Information Technology
16.	Standing Committee on Irrigation and Power	Irrigation and Power
17.	Standing Committee on Labour and[8][Human Resource]	Labour and [9][Human Resource]

18.	Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs	Law and Parliamentary Affairs.
19.	Standing Committee on Literacy and Non-formal Basic Education	Literacy and Non-formal Basic Education
20.	Standing Committee on Livestock & Dairy Development	Livestock & Dairy Development
21.	Standing Committee on Local Government and Rural Development	Local Government and Rural Development
[10][21-A	Standing Committee on Mines and Minerals	Mines and Minerals]
22.	Standing Committee on Planning and Development	Planning and Development
23.	Standing Committee on Population Welfare	Population Welfare
24.	Standing Committee on Religious Affairs and Auqaf	Religious Affairs and Auqaf
25.	Standing Committee on Revenue[11][, Relief and Consolidation	Revenue[12][, Relief and Consolidation
26.	Standing Committee on Services and General Administration	Services and General Administration
27.	Standing Committee on Social Welfare, Women Development and Bait-ul-Mal	Social Welfare, Women Development and Bait-ul-Mal
28.	Standing Committee on Sports	Sports
29.	Standing Committee on Tourism	Tourism
30.	Standing Committee on Transport	Transport
31.	Standing Committee on Wildlife	Wildlife
32.	Standing Committee on Zakat and Ushr]	Zakat and Ushr]

(2) Except as otherwise provided in these rules, a Committee shall only deal with a matter which may be referred to it by the Assembly.

149. Composition of Standing Committees:

(1) Each Standing Committee shall consist of ten members to be elected by the Assembly.
(2) The Minister and the Parliamentary Secretary concerned shall be *ex-officio* members of the Committee.
(3) The member-in-charge of the Bill, and in the case of any other matter referred by the Assembly to the Standing Committee, the member who has proposed the subject or matter for reference to, or study by, the Committee, may attend the meetings of the Committee but shall not vote unless he is an elected member of the Committee.
(4)The Secretary of the Department concerned and the Secretary of the Law & Parliamentary Affairs Department or an officer designated by each of them in this behalf shall attend the meeting of a Committee as expert advisers.

150. Method of election:

(1) Unless otherwise provided in these rules, members of all the Committees shall be elected, as far as possible, in accordance with

the agreement of the Leader of the House and the Leader of the Opposition and in the absence of a Leader, his Deputy.
(2) In case there is no agreement mentioned in sub-rule (1), the members of each Committee shall be elected by the Assembly from amongst its members according to the principle of proportional representation by means of a single transferable vote in accordance with the procedure laid down in the Fifth Schedule.

151. Chairman of a Committee:
(1) The Chairman of a Committee shall be elected by the Committee from amongst the members of the Committee.
(2) If the Chairman is absent from a sitting, the Committee shall choose one of its members present to act as Chairman for that sitting.

152. Resignation:
(1) A member may resign his membership of the Committee by writing under his hand addressed to the Speaker.
(2) The Chairman of a Committee may resign as such by writing under his hand addressed to the Speaker.

153. Casual vacancies:
(1) Casual vacancies in a Committee shall be filled, as soon as possible after such vacancies occur, in the manner provided in rule 150 or, as the case may be, in rule 151.
(2) A member elected under sub-rule (1), shall hold office for the period for which the member in whose place he is elected would have held office.
(3) Subject to the requirement of a quorum, a Committee shall have power to act notwithstanding any vacancy in its membership.

154. Functions of Committees:
(l) A Committee shall examine a Bill or other matter referred to it by the Assembly and shall submit its report to the Assembly with such recommendations, including suggestion for legislation, if any, as it may deem necessary.
(2) In the case of a Bill, the Committee shall also examine whether or not the Bill violates, disregards or is otherwise not in accordance with the Constitution.
(3) The Committee may propose such amendments as are within the scope of the Bill, but the Committee shall have no power of preventing the Bill from being considered by the Assembly.
(4) The amendments will be shown in its report along with the original provisions of the Bill.
(5) A Committee may, with the approval of the Speaker, appoint a sub-committee, for a specified function arising out of the matter referred to the Committee.
(6) If a Committee does not present its report within the specified period, or within the extended period, if any, the Bill or the matter referred to it may, on a motion by a member, or a Minister, be considered by the Assembly without waiting for the report.

155. Reference to Committees:
The Assembly may, on a motion made by a member, remit to the Committee concerned any subject or matter which may be studied by that Committee.

156. Sittings of Committees:
(1) Subject to sub-rule (2), a sitting of a Committee shall be held on such day and at such hour as the Chairman of the Committee, in consultation with the Secretary, may determine.
(2) If the Chairman of a Committee is not readily available, the Secretary may fix the date and time of a sitting: Provided that the sitting of a Committee for election of its Chairman shall be fixed by the Secretary in consultation with the Speaker.
(3) Subject to sub-rules (4) and (5), the sittings of a Committee shall, so far as possible, continue from day to day till the completion of the business assigned to it.
(4) A Committee shall not sit for more than two times in a month except with the prior written approval of the Speaker.
(5) Unless otherwise permitted by the Speaker, the sittings of the House Committee and the Library Committee shall be held during a session.
(6) The sittings of the Committees shall be held at Lahore.
(7) On a requisition made by three members of the Committee, the Chairman shall call a sitting of the Committee within twenty-one days from the date of the receipt of the requisition if some Bill or matter referred to it is pending.

157. Sittings of Committees while the Assembly is Sittings:
(1) A Committee may not meet while the Assembly is sitting except with the approval of the Speaker.
(2) If a Committee is sitting while the Assembly is also sitting, the Chairman of the Committee shall, if a Division is being called in the Assembly, suspend the proceedings of the Committee for such time as will, in his opinion, enable the members to vote in the Division.

158. Sittings in camera:
The sittings of a Committee shall be held in private unless the Committee, by a majority, decides otherwise.

159. Quorum:
(1) The quorum for the election of the Chairman of a Committee shall be the majority of the elected members thereof.
(2) Subject to sub-rule (1), the quorum for a sitting of a Committee shall be three elected members.
[13][Provided that the quorum for a sitting of a Public Accounts Committee or Committee on Privileges shall be four elected members]

160. Voting:
(1) Subject to rule 159, all questions at a sitting of a Committee shall be determined by the majority of its elected members present and voting.
(2) The Chairman or the member presiding in his absence shall not vote except in the event of equality of votes.

161. Power of Committees to Examine Government Officials and Record:
(1) A Committee shall have power to summon and examine any person and the records of the Government and of statutory bodies, autonomous or semi-autonomous, under the Government: Provided that a Committee shall have no power to send for any paper or record relating to a proposed taxation.
(2) When a Department is of the opinion that in the interest of security of State or the maintenance of public order or generally in the public interest or on account of any other sufficient reason, any particular record summoned from any office of or authority under the Government or set up or established by the Government should not be furnished to any Committee or a person in the service of the State should not be summoned or compelled to give evidence, the Department may claim privilege for that record or exemption for the public servant, as the case may be: Provided that in such case the Committee may, through the Speaker, obtain orders of the Governor whether the privilege or exemption, as the case may be, has been properly claimed and the orders of the Governor in this behalf shall be final.

162. Evidence, report and proceedings treated confidential:
(1) A Committee may direct that the whole or a part of the evidence or a summary thereof may be laid on the Table. If the Committee so decides, the Speaker may direct that such evidence be confidentially made available to members before it is formally laid on the Table.
(2) The part of the evidence, oral or written, report or proceedings of the Committee, which has not been laid on the Table, shall not be open to inspection by any one except under the authority of the Speaker.
(3) The evidence given before a Committee shall not be published by any member of the Committee or by any other person until it has been laid on the Table.

163. Views of the Departments on private member's Bills:
In case of a private member's Bill referred to a Committee, the Secretary shall transmit a copy of the Bill to the Department concerned with a request for an expression of the views of the Department.

164. Record of the proceedings of Committees:
(1) A summary of the record of the proceedings of each Committee shall be maintained.
(2) The summary of evidence tendered before a Committee shall be made available to a member of the Committee concerned if so requested by him.

165. Special reports:
A Committee may, if it thinks fit, make a special report on any matter that arises or comes to light in the course of its work which it may consider necessary to bring to the notice of the Speaker or the Assembly.

166. Reports of Committees:
(1) The report of a Committee shall be presented within the limit fixed by the Speaker under rule 94 or within thirty days from the date on which reference was made to it by the Assembly unless the Assembly, on a motion being made, directs that the time for presentation of the report be extended to a date specified in the motion.
(2) The report shall -
(a) Incorporate the views of the Minister or the Parliamentary Secretary concerned, if furnished;
(b) Set forth the recommendations of the Committee together with the views of the minority, if any; and
(c) Be signed by the Chairman on behalf of the Committee or, if the Chairman is absent or is not readily available, by any other member of the Committee.

167. Presentation of report:
(1) The report of a Committee shall be presented to the Assembly by the Chairman or, in his absence, by any other member of the Committee or by the member-in-charge.
(2) The Secretary shall cause every report of the Committee together with the views of the minority, if any, to be printed and a copy thereof made available to members.

168. Agenda and notices of the meetings:
(1) The arrangement of business of a Committee and the agenda for a meeting of the Committee shall be determined by the Secretary in consultation with the Chairman of the Committee, if readily available.
(2) Notices of all meetings of a Committee shall be sent to the members of the Committee and to the Advocate-General if he is named as a member of the Committee or if his presence is required by the Committee.

169. Decision of Speaker on procedure:
If any doubt arises on any point of procedure or interpretation of the rules, the Chairman may, if he thinks fit, refer the point to the Speaker whose decision shall be final.

170. Business before Committees not to lapse on prorogation of Assembly:
Any business pending before a Committee shall not lapse by reason only of the prorogation of the Assembly and the Committee shall continue to function notwithstanding such prorogation.

171. Unfinished work of Committees:
(1) A Committee, which is unable to complete its work before the expiration of its term or before the expiration of the term of the Assembly, may report to the Assembly that the Committee has not been able to complete its work. Any report, memorandum or note that the Committee may have prepared, or any evidence that the Committee may have taken, shall be transmitted to the Secretary, who shall make it available to the Committee that succeeds it.
(2) Notwithstanding anything contained in these rules, a Public Accounts Committee may proceed from the stage where the previous Committee left the proceedings before the dissolution of the Assembly.
(3) A report or a part of the report of a Public Accounts Committee may be presented before a successor Assembly in accordance with rule 167 even if the time for presentation of the report has expired.

B - SELECT COMMITTEE

172. Composition and functions:
(1) The Minister incharge of the Department to which the Bill relates, the Chairman of the Committee concerned with the Bill, the member-in-charge and the Minister for Law and Parliamentary Affairs shall be included in a Select Committee and it shall not be necessary to include their names in any motion for election of such a Committee.
(2) The other members of the Committee shall be nominated by the Assembly from amongst its members when a motion that the Bill be referred to a Select Committee is adopted.
(3) The Chairman of the Committee concerned with the Bill shall be the Chairman of the Select Committee.
(4) If the Chairman is not present at any sitting, the members of the Committee present shall elect one of its members to act as Chairman for that sitting.
(5) The Chairman, or the member presiding in his absence, shall not vote except in the event of equality of votes.

(6) A Select Committee may hear expert evidence and representatives of special interests affected by the Bill.

173. Quorum:
(l) The quorum for a sitting of a Select Committee shall be one-third of the total number of members of the Committee.
(2) If at the time fixed for a sitting of the Select Committee, or at any time during any such sitting, there is no quorum, the Chairman shall either suspend the sitting until a quorum is present or adjourn the sitting to some future day.
(3) If, for want of quorum, the sitting of a Select Committee is adjourned on two successive dates, the next sitting may be held even if the Committee is not in quorum.

174. Amendments proposed by Select Committee:
A Select Committee shall have power to propose such amendments in the Bill as are not beyond the scope of the Bill.

175. Report:
(1) A Select Committee shall make a report on the Bill within the period specified by the Assembly.
(2) The report of the Select Committee on a Bill shall be presented to the Assembly by the Chairman or, in his absence, by any other member of the Committee or by the member-in-charge, and there shall be no debate on it at that stage.
(3) The report of a Select Committee along with the minority view, if any, shall be printed and a copy thereof shall be made available to the members.

C - PUBLIC ACCOUNTS COMMITTEES

176. Composition:
(1) There shall be constituted, after a general election, two Public Accounts Committees for the duration of the Assembly.
(2) Each Committee shall consist of [14][thirteen] members to be elected by the Assembly and the Finance Minister shall be its *ex-officio* member.

177. Functions:
(1) The Committees shall deal with the Appropriation Accounts of the Government and the report of the Auditor-General thereon and such other matters as the Assembly or the Speaker or the Finance Minister may refer to the Committees.
(2) Subject to sub-rule (1), the Committees shall deal with the business assigned to them by the Speaker out of the business referred to the Committees under the said sub-rule.
(3) In scrutinizing the Appropriation Accounts of the Government and the report of the Auditor-General thereon, it shall be the duty of the Committees to satisfy themselves that -
(a) the moneys shown in the accounts as having been disbursed were legally available for, and applicable to, the service or purpose to which they have been applied or charged;
(b) the expenditure conforms to the authority which governs it; and
(c) every re-appropriation had been made in accordance with such rules as may be prescribed by the Government.
(4) It shall also be the duty of the Committees to -
(a) examine the statement of accounts showing the income and expenditure of state corporations, trading and manufacturing schemes, concerns and projects together with the balance sheets and statements of profit and loss accounts which the Governor may have required to be prepared or are prepared under the provisions of the statutory rules regulating the financing of a particular corporation, a trading concern or project, and the report of the Auditor-General thereon;
(b) examine the statements of Accounts showing the income and expenditure of autonomous and semi autonomous bodies the audit of which may be conducted by the Auditor-General under the directions of the Governor or under any law; and
(c) consider the report of the Auditor-General in case where the Governor may have required him to conduct the audit of any receipts or to examine the accounts of stores and stocks.
(5) If any money has been spent on any service during a financial year in excess of the amount granted by the Assembly for that purpose, the Committee shall examine with reference to the facts of each case the circumstances leading to such an excess and make such recommendations as it may deem fit.

178. Reports:
(1) The report of each Committee shall be presented within a period of one year from the date on which reference is made to it by the

Assembly unless the Assembly, on a motion being made, directs that the time for the presentation of the report be extended to a date specified in the motion.
(2) A Committee may present an interim report or a report in parts.

179. Sittings:
(l) The sittings of the Committees shall ordinarily be held at Lahore.
(2) If necessary in the public interest, a sitting may be held outside Lahore, with the prior permission of the Speaker and the Finance Minister.
(3) Unless otherwise permitted by the Speaker, one of the Public Accounts Committees shall meet during the first fortnight of a month and the other, during the second fortnight of a month to dispose of the pending business: Provided that a Committee shall not meet for more than three days in a week without approval of the Speaker.

D - COMMITTEE ON PRIVILEGES

180. Composition:
(1) There shall be a Committee on Privileges for the duration of the Assembly.
(2) The Committee shall consist of [15] [thirteen] members to be elected by the Assembly and the Minister for Law and Parliamentary Affairs shall be its *ex-officio* member.

181. Functions:
The Committee shall examine every question referred to it and determine with reference to the facts of each case whether a breach of privilege is involved and, if so, the nature of the breach and the circumstances leading to it, and make such recommendations as it may deem fit.

E - COMMITTEE ON GOVERNMENT ASSURANCES

182. Composition and functions:
(1) There shall be a Committee on Government Assurances to scrutinize the assurances, promises and undertakings given, on the floor of the Assembly, by a Minister or a Parliamentary Secretary and to report on all questions relating thereto which are referred to it under sub-rule (3).
(2) The Committee shall consist of ten members to be elected by the Assembly for its duration.
(3) A member who feels that an assurance or a promise given to him or an undertaking made by a Minister or a Parliamentary Secretary has not been implemented within a reasonable time, he may in writing, propose that the matter may be referred to the Committee. If the Speaker is satisfied that a reasonable time has elapsed and that the matter should be enquired into by the Committee, he may refer the matter to the Committee.
(4) The Committee shall scrutinize such assurances, promises and undertakings as are given during the term of the Assembly.
(5) The Committee shall submit its report within such time as may be fixed by the Speaker or as may be extended by him.

F - LIBRARY COMMITTEE

183. Composition and functions:
(1) There shall be a Library Committee consisting of the Deputy Speaker and nine other members to be appointed by the Speaker for the duration of the Assembly.
(2) The Deputy Speaker shall be the *ex-officio* Chairman of the Committee.
(3) Casual vacancies in the Committee shall be filled by nomination by the Speaker.
(4) The Committee shall consider and advise on such matters concerning the Library of the Assembly as may, from time to time, be referred to it by the Speaker.

G - HOUSE COMMITTEE

184. Composition and functions:
(1) There shall be a House Committee consisting of not more than ten members, including the Chairman.
(2) The Committee, including its Chairman, shall be nominated by the Speaker and shall hold office for a term not exceeding one year.

(3) A member may be re-nominated by the Speaker to the new House Committee.
(4) The House Committee shall deal with such questions relating to residential accommodation for members as may, from time to time, be referred to it by the Speaker.

H - FINANCE COMMITTEE

185. Composition and functions:
(1) There shall be a Finance Committee for the duration of the Assembly, consisting of the Speaker, the Finance Minister and seven other members to be elected by the Assembly in the manner prescribed in rule 150.
(2) The Speaker shall be the Chairman and the Secretary shall be the Secretary of the Committee.
(3) The Committee shall approve the Annual and Supplementary Budget Estimates of the Assembly and its Secretariat, which shall respectively be included in the Annual Budget Statement and the Supplementary Budget Statement by the Government: Provided that if at the relevant time, the Assembly stands dissolved or there is no Finance Committee, such approval may be given by the Speaker in anticipation of the approval of the Finance Committee.
(4) The Committee may, from time to time, approve incurring of additional or new expenditure in anticipation of provision of funds, for the Assembly or its Secretariat and the amount or amounts so approved shall be included in the Supplementary Budget.
(5) The Committee may make recommendations in regard to any financial matter relating to the Assembly or its Secretariat referred to it by the Assembly or the Speaker.
(6) Notwithstanding anything contained in these rules, the procedure of the Committee shall be regulated by the rules made by the Committee and until such rules are made, the business of the Committee shall be conducted in such manner as the Speaker may direct.

I - BUSINESS ADVISORY COMMITTEE

186. Composition and functions:
(1) At the commencement of the Assembly or from time to time, as the case may be, the Speaker may, in consultation with the Leader of the House and the Leader of the Opposition, nominate a Business Advisory Committee consisting of not more than twelve members including the Speaker who shall be the Chairman of the Committee.
(2) It shall be the function of the Committee to recommend the time that should be allocated for the discussion of the stage or stages of such Government Bills and other business as the Speaker, in consultation with the Leader of the House, may direct for being referred to the Committee.
(3) The Committee shall have the power to indicate in the proposed time table, the different hours at which the various stages of the Bill or other business shall be completed.
(4) The Committee shall have such other functions as may, from time to time, be assigned to it by the Speaker.

J - SPECIAL COMMITTEE

187. Composition and functions:
(1) The Assembly may, by motion, appoint a Special Committee which shall have such composition and functions as may be specified in the motion.
(2) The Committee shall consist of not more than twelve members excluding the Speaker or a Minister, if any of them is named as a member of the Committee in the motion.

K - GENERAL

188. Supplementary provisions:
(1) The rules pertaining to Standing Committees shall apply to any other Committee, if not inconsistent with the rules particularly applicable to that Committee:
Provided that the provisions of sub-rule (2) of rule 149 shall not apply to the Library Committee, the House Committee and the Finance Committee.
(2) Where rules contained in this Chapter are silent on a point, a Committee may refer the matter to the Speaker for his directions for the proper conduct of its proceedings and the directions given by the Speaker shall be followed.

ضمیمہ-ب

Provincial Assembly of Balochistan Rules of Procedure and Conduct of Business 1994
(Extract of the Rules relating to the Committees)

CHAPTER XV - COMMITTEES

(A) STANDING COMMITTEES

128. Standing committees:
There shall be elected by the Assembly, as soon as may be, the following standing Committees, for the duration of the Assembly, which shall deal with legislation relating to the Department or Departments of the Provincial Government noted against each Committee:-

129. Composition of Standing Committees:
(1) Each Standing Committee shall consist of [16][nine] members to be elected by the Assembly and the Minister [17][and parliamentary Secretary] concerned as member *ex-officio* but the Minister shall have no right of vote unless he is an elected member of the Committee.

S.No	Name of Committee	Department or Departments
1.	Standing Committee on General Administration.	1.Services and General Administration Department. 2.Home, Tribal Affairs and Tourism Department. 3.Law Department 4.Information Department
2.	Standing Committee on Food and Agriculture	1.Agriculture Department 2.Food Department. 3.Irrigation and Power Department. 4.Cooperative Department
3.	Standing Committee on Industries, Labour, Education, Health and Local Government.	1.Industries, Commerce and Mineral Development Department 2.Labour Department. 3.Education Department. 4.Health Department. 5. Basic Democracies, Social Welfare and Local Government Department.
4.	Standing Committee on Revenue, Finance and Development.	1.Auqaf Department 2.Colonies Department. 3.Excise and Taxation Department. 4.Land Utilization Department. 5.Revenue Department. 6.Settlement and Rehabilitation Department 7.Transport Department. 8.Finance Department. 9.Planning and Development Department. 10.Communication and Works Department. 11.Any other Department not mentioned above.

(2) The Member-in-charge of the Bill and in the case of any other matter referred to the Standing Committee, the member who has proposed the subject or matter for reference to or study by the Committee, may attend the meeting of the Committee but shall have a right to vote only if he is an elected member of the Committee.
(3) The Secretary of the Department concerned or an officer (not below the rank of Deputy Secretary) designated by him in this behalf and the Law Secretary or his nominee competent to advise the Committee on legal matters including drafting shall attend the meetings of the Committee as expert advisers.

130. Restriction on Membership:
A Member shall not ordinarily be a member of more than one Standing Committee at the same time: Provided that this rule shall not apply till the next general elections.

131. Method of elections:
(1) The members of each Committee shall be elected by the Assembly from amongst its Members in accordance with the agreement of the Leader of the House and the Leader of the Opposition and in the absence of a Leader, his deputy.
(2) In case there is no such agreement as is mentioned in sub-rule (1), the members of each Committee shall be elected by the Assembly from amongst its Members according to the principle of proportional representation by means of the single transferable vote in accordance with the procedure laid down in Schedule-III.

132. Chairman of a Committee:
(1) The Chairman of each Committee shall be elected by the Committee from amongst the members of the Committee.
(2) If the Chairman is absent from any sitting, the Committee shall choose one of its members present to act as Chairman for that sitting.

133. Resignation of Members from the Committee:
A Member may resign his membership of the Committee by writing under his hand addressed to the Speaker and thereupon another member shall be elected to fill that vacancy.

134. Filling of causal vacancies:
Casual vacancies in a Committee shall be filled, as soon as possible after they occur, by election as provided by Rule 131 and any person so elected shall hold office for the period for which the person in whose place he is elected would have held office.

135. Functions of Standing Committees:
(1) A Committee shall examine a Bill or other matter referred to it by the Speaker or by the Assembly, as the case may be, and shall submit its report to the Assembly with such recommendations, including suggestions for legislation, if any, as it may deem necessary. In the case of a Bill, the Committee shall also examine whether the Bill violates, disregards or is otherwise not in accordance with the Constitution, Fundamental Rights and Principles of Policy.
(2) The Committee may propose amendments which will be shown in its report alongside the original provisions of the Bill, but the Committee shall have no power of preventing the Bill from coming to the Assembly.
(3) If a Committee does not present its report within the period prescribed, or the time allowed, the Bill or the matter referred to it may be considered by the Assembly without waiting for the report, upon a motion by any Member.

136. Reference to Standing Committees
The Assembly may, on a motion made by any Member, remit to the Standing Committee concerned any subject or matter which may be studied by that standing Committee with a view to suggesting legislation.

137. Meetings of Committees:
(1) The meeting of a Committee shall be held on such day and at such hour as the Chairman of the Committee may determine: Provided that if the Chairman of the Committee is not readily available, the Secretary may fix the date and time of a meeting.
(2) The meeting shall ordinarily be held at Quetta.
(3) On a requisition made by three members of the Committee, the Chairman shall call a meeting of the Committee within seven days from the date of receipt of the requisition.

138. Meeting of the Committee while the Assembly is sitting:
(1) A Committee shall not meet while the Assembly is sitting without the leave of the speaker.
(2) If a Committee is meeting while the Assembly is also sitting, the Chairman of the committee shall, if a Division is being called in the Assembly, suspend the proceedings of the Committee for such time as will, in his opinion, enable the Members to vote in the Division in the Assembly.

139. Sitting of a Committee to be private:
The meetings of a Committee shall be held in private unless the committee, by a majority, decides otherwise.

140. Quorum of a meeting:
The quorum for a meeting of a Committee shall be [18] [four] elected members of the Committee.

141. Voting in Committees:
All questions at a sitting of a Committee shall be determined by a majority of members present and voting.

142. Casting vote of Chairman:
The Chairman or the person presiding in his absence shall not vote except in the event of equality of votes.

143. Power of Committee to examine Government officials and records:
(1) A Committee shall have power to summon and examine any person and the records of the Provincial Government and of statutory bodies, autonomous or semi-autonomous, under the Provincial Government: Provided that the Committee shall have no power to send for any papers or records relating to a proposed taxation.
(2) When a Department is of the opinion that in the interest of security of State or the maintenance of public order or generally in the public interest or on account of any other sufficient reasons, any particular record summoned from any office of or authority under the Government or set up or established by Government would not be furnished to any Committee or a person in the service of the state should not be summoned or compelled to give evidence, the Department may claim privilege for that record or exemption for the public servant, as the case may be: Provided that in such case the Committee may, through the Speaker, obtain orders of the Governor whether the privilege or exemption, as the case may be, has been properly claimed and the orders of the Governor in this behalf shall be final and conclusive on such point.

144. Evidence, report and proceedings treated confidential:
(1) A Committee may direct that the whole or a part of the evidence or a summary thereof may be laid on the Table. If the Committee so directs, the Speaker may direct that such evidence be confidentially made available to Members before it is formally laid on the table.
(2) No part of the evidence, oral or written, report or proceedings of the Committee which has not been laid on the Table, shall be open to inspection by anyone except under the authority of the Speaker.
(3) The evidence given before a Committee shall not be published by any member of the Committee or by any other person until it has been laid on the Table.

145. Copies of private Member's Bill to be supplied to Department concerned:
In case of a private Member's Bill referred to a Committee, the Secretary shall transmit a copy of the Bill to the Department concerned with a request for an expression of the views of the Department.

146. Record of the proceedings of Committees:
(1) A summary of the record of the proceedings of each Committee shall be maintained.
(2) The summary of evidence tendered before a Committee shall be made available to a member of the Committee concerned if so requested by him.

147. Special reports:
A Committee may, if it thinks fit, make a special report on any matter that arises or comes to light in the course of its work which it may consider necessary to bring to the notice of the Speaker or the Assembly.

148. Report of Committee:
(1) Report of a Committee shall be presented within the time-limit fixed by the Speaker under Rule 84 or thirty days from the date on which reference was made to it by the Assembly unless the Assembly, on motion being made, directs that the time for presentation of the report be extended to a date specified in the motion.
(2) The report shall -
(a) incorporate the views of the Minister or [19][Parliamentary Secretary] if furnished;
(b) set forth the recommendations of the committee together with the views of the minority, if any; and
(c) be signed by the Chairman on behalf of the Committee or, if the Chairman is absent by another member chosen by the Committee.

149. Presentation of report:
(1) The report of a Committee shall be presented to the Assembly by the Chairman, or, in his absence by any other member of the Committee.
(2) The Secretary shall cause every report of a Committee together with the views of the minority, if any, to be printed and a copy thereof made available for the use of every Member of the Assembly. The report, with the views of the minority, If any, shall be published in the Gazette.

150. Agenda and notice of the meetings of Committees:
(1) The arrangement of business of a Committee and the agenda for each meeting of the Committee shall be determined by the Secretary in consultation with the Chairman of the Committee if readily available.
(2) Notices of all meetings of the Standing Committees shall be sent to the members of the Committee.

151. Decision of Speaker on procedure:
If any doubt arises on any point of procedure or interpretation of the rules, the Chairman may, if he thinks fit, refer the point to the Speaker whose decision shall be final.

152. Business before Committee not to lapse on prorogation of Assembly:
Any business pending before a Committee shall not lapse by reason only of the prorogation of the Assembly and the committee shall continue to function notwithstanding such prorogation.

153. Un-finished work of a Committee:
A Committee which is unable to complete its work before the expiration of its terms or before the expiration of the term of the Assembly, may report to the Assembly that the Committee has not been able to complete its work. Any preliminary report, memorandum or note that the Committee may have taken shall be transmitted to the Secretary, who shall make it available to the Committee that succeeds the Committee in question.

(B) SELECT COMMITTEE

154. Composition of Selection Committee on Bills:
(1) The Minister concerned, the Chairman of the Standing Committee concerned with the Bill, the Member in-charge and the Minister for Law and Parliamentary Affairs shall be included in every Select Committee and it shall not be necessary to include their names in any motion for election of such a Committee.
(2) The other members of the Committee shall be elected by the Assembly from amongst its Members when a motion that the Bill be referred to a Select Committee is adopted.
(3) The Chairman of the Standing Committee concerned with the Bill shall be the Chairman of the Select Committee.
(4) If the Chairman is not present at any sitting of the Committee, the members of the Committee shall elect a Chairman for that sitting.
(5) The Chairman or the person presiding in his absence shall not vote except in the event of equality of votes.
(6) A Select Committee may hear expert evidence and representatives of special interest affected by the Bill.

155. Quorum of select Committee:
(1) The quorum for the meeting of the Committee shall be [20][four] members of the Committee.
(2) If at the time fixed for any sitting of the Select Committee, or at any time during any such sitting the quorum is not present, the

Chairman shall either suspend the sitting until a quorum is present or adjourn the sitting to some future day.
(3) Where the sitting of a Select Committee is adjourned on two successive dates, the next meeting may be held even if the Committee is not in quorum.

156. Amendment in Select Committee:
A Select Committee shall have power to suggest such amendments in the Bill as it thinks fit, provided such amendments are not beyond the scope of the Bill.

157. Report by select Committee:
(1) After completing the consideration of the Bill, the Select Committee shall make a report on the Bill.
(2) Such report shall be made within the period specified by the Assembly.

158. Presentation of report:
The report of the Select Committee on a Bill shall be presented to the Assembly by the Member-in-charge, and there shall be no debate on it at that stage.

159. Printing and publication of report:
The Secretary shall cause every report of a Select Committee, together with the minutes of dissent, If any, to be printed, and a copy thereof shall be made available for the use of every Member of the Assembly. The report, with the minutes of dissent, if any, and the Bill, if amended, shall be published in the Gazette

(C) PUBLIC ACCOUNTS COMMITTEE

160. Constitution of Public Accounts Committee:
(1) There shall be constituted by the Assembly as soon as may be, a standing Public Accounts Committee for the duration of the Assembly.
[21][(2) The Committee shall consist of [22][eleven] members to be elected by the Assembly from among its Members and the Finance Minister shall be *ex-officio* member, but the Finance Minister shall have no right of vote until he is an elected member of the Committee. The quorum for the meeting of the Committee shall be three members of the Committee.]
(3) Casual vacancies shall be filled by election as soon as possible after they occur and any person elected to fill such a vacancy shall hold office for so long only as the person in whose place he is elected would have held office.
[23][(4) The Chairman of the Committee shall be elected by the Committee from among its members. In case of any equality of votes on any matter, the Chairman shall have a second or casting vote.]

161. Functions of the Committee:
(1) The Committee shall deal with the Appropriation Accounts of the Provincial Government and the report of the Auditor-General thereon and such other matters as the Finance Minister may refer to the Committee.
(2) In scrutinizing the Appropriation Accounts of the Provincial Government and the report of the Auditor-General thereon, it shall be the duty of the Committee on Public Accounts to satisfy itself -
(a) that the money shown in the accounts as having been disbursed were legally available for and applicable to the service or purpose to which they have been applied or charged;
(b) that the expenditure conforms to the authority which governs it; and
(c) that every re-appropriation has been made in accordance with such rules as may be prescribed by the Government.
(3) It shall also he the duty of the Committee on Public Accounts -
(a) to examine the statements of accounts showing the income and expenditure of State Corporations, Trading and Manufacturing Schemes, concerns and projects together with the balance-sheets and statements of profit and loss accounts which the Governor may have required to be prepared or are prepared under the provisions of the statutory rules regulating the financing of a particular Corporation, a trading concern or project and the report of the Auditor General, made to the Governor thereon;
(b) to examine the statement of Accounts showing the income and expenditure of autonomous and semi-autonomous bodies the audit of which may be conducted by the Auditor-General of Pakistan under the direction of the Governor or under a statute; and
(c) to consider the report of the Auditor-General in cases where the Governor may have required him to conduct the audit of any receipt or to examine the accounts of stores and stocks.

162. Report of the Committee:
Report of the Committee shall be presented within a period of one year from the date on which reference was made to it by the Assembly unless the Assembly on a motion being made, directs that the time for the presentation of the report be extended to a date specified in the motion.

(D) COMMITTEE ON RULES OF PROCEDURE AND PRIVILEGES

163. Constitution of Committee on Rules of Procedure and Privileges:
(1) There shall be a Committee on Rules of Procedure and Privileges for the duration of the Assembly.
(2) The Committee shall consist of [24][nine] Members to be elected by the Assembly and the Minister for Law and Parliamentary Affairs shall be a member *ex-officio*, but he shall not be entitled to vote unless he is an elected member of the Committee.

164. Functions of the Committee:
The functions of the Committee shall be to examine and report on all questions of privileges referred to it by the Assembly under chapter X of these rules and to consider all proposals for amendment of these rules referred to it under Chapter XIX of these rules.

(E) FINANCE COMMITTEE

165. Constitution of Finance Committee:
(1) There shall be a Finance Committee for the duration of the Assembly.
(2) The Finance Committee shall consist of the Speaker as Chairman, the Finance Minister and [25][five] other Members to be elected by the Assembly.
(3) The Finance Committee may make rules for regulation of its procedure.

166. Functions of the Finance Committee:
(1) The Finance Committee shall prepare the annual/supplementary budget of the Assembly Secretariat. The budget prepared by the Finance Committee shall be forwarded by the Secretary to the Finance Department.
(2) After the Budget is passed by the Assembly, the expenditure of the Assembly Secretariat shall be controlled by the Assembly acting on the advice of the Finance Committee. For this purpose the Finance Committee shall, from time to time, issue such orders as it may think fit.
(3) The Finance Committee shall have the powers to -
(i) sanction the creation of posts in the Assembly Secretariat.
(ii) prescribe the scale of pay of the posts sanctioned in the Assembly secretariat; and
(iii) sanction any expenditure in the Assembly Secretariat which is beyond the powers delegated to the Secretary under the Delegation of Powers under the Financial Rules and the Powers of Re-appropriation Rules 1962 framed by the Government:
Provided that the total allocation made in the Budget for the Assembly Secretariat shall not be exceeded and the pay scales of the posts shall not exceed the National pay Scales.
(4) The Finance Committee shall, not later than thirty first day of July in each year, prepare a report on its activities during the last financial year, and the Speaker shall cause it to be laid before the Assembly at the first meeting held thereafter. The Assembly may discuss the report and take such decision as may be considered necessary.

(F) COMMITTEE ON GOVERNMENT ASSURANCES

167. Committee on Government Assurances:
(1) There shall be a Committee on Government Assurances to scrutinize the assurances, promises and undertakings given by Ministers [26][or Parliamentary Secretaries] from time to time on the floor of the Assembly and to report on -
(a) the extent to which such assurances, promises undertakings etc., have been implemented; and
(b) where implemented whether such implementation has taken place within the minimum time necessary for the purpose.
(2) The Committee shall consist of [27][six] Members who shall be elected by the Assembly for the duration of the Assembly.
(3) Any Member who feels that an assurance or a promise given to him or to the Assembly or an undertaking made by a Minister [28][or Parliamentary Secretary] has not been implemented within a reasonable time he may, in writing, propose that the matter may be referred to the Committee by the Speaker. If the Speaker is satisfied that a reasonable time has elapsed and that the matter should

he gone into by the Committee on Assurances, he may refer the matter to the Committee.
(4) This rule shall not apply to assurances, promises and undertakings given before the coming into force of these rules.
(5) The Committee shall only scrutinize the assurances, promises and undertakings given during the term of that Assembly.

(G) HOUSE AND LIBRARY COMMITTEE

168. House and Library Committee:
There shall be a House and Library Committee consisting of the Deputy Speaker as *ex-officio* Chairman and [29][six] other members to be elected by the Assembly.

169. Functions of the Committee:
The functions of the Committee shall be -
(a) to deal with matters relating to the issue of admission cards for galleries, other than the Governor's Box and the Speaker's Box and such questions relating to residential accommodation for Members as may be referred to it by the Speaker from time to time;
(b) to exercise supervision over facilities pertaining to accommodation and other amenities including food provided to Members in the Members' hostels;
(c) to consider and advise on such matters concerning the Library of the Assembly as may be referred to it by the Speaker from time to time; and
(d) to consider suggestions in respect of addition of books, magazines, journals etc., to the Library and its general improvement.

(H) SPECIAL COMMITTEES

170. Special Committees:
The Assembly may, by motion, appoint a special Committee which shall have such composition and functions as may be specified in the motion.

(I) GENERAL

171. Supplementary rules of Committees and applicability of general rules:
(1) The rules pertaining to Standing Committees shall apply to all Committees where not inconsistent with the particular rules applicable to that Committee.
(2) Where rules contained in this Chapter are silent on a point, a Committee may refer the matter to the Speaker for his directions in conducting its proceedings and the directions given by the Speaker shall be followed.

ضمیمہ ۔ج

Rules of Procedure Provincial Assembly of Sindh
(Extract of the Rules relating to the Committees)

CHAPTER XV - COMMITTEES

129. Standing Committees of the Assembly:
(1) The Assembly shall, during its first Session after the general election, elect following Standing Committees for the duration of the Assembly.

S. No.	Name of the Committee	Department or Departments
1.	Standing Committee on Food and Agriculture	1.Food. 2.Agriculture. 3.Co-operation. 4.Wildlife and Forest.
2.	Standing Committee on Local Government	Housing, Town Planning and Local Government.
3.	Standing Committee on Communication and Works.	(1)Communication and Works (2)Transport.
4.	Standing Committee on Education	(1)Education (2)Auqaf
5.	Standing Committee on Finance	(1)Finance (2)Excise and Taxation.
6.	Standing Committee on Health and Social Welfare	Health and Social Welfare
7.	Standing Committee Home Affairs	Home.
8.	Standing Committee on Industries and Mine ral Development	Industries and Mineral Development.
9.	Standing Committee on Services and Information	(1)Services and General Administration. (2)Information.
10.	Standing Committee on Irrigation.	(1)Irrigation and Power. (2)Land and Water Development.
11.	Standing Committee on Labour.	Labour.
12.	Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs.	Law.
13.	Standing Committee on Planning and Development	(1)Planning and Development. (2)Peoples Rural Development.
14.	Standing Committee on Revenue.	(1)Re venue. (2)Colonies. (3)Consolidation. (4)Land Utilization. (5)Rehabilitation.

(2) Election to a Standing Committee shall be held as far as possible in accordance with the procedure agreed to by the leader of the parties in the Assembly, failing which by single non-transferable vote.
(3) The Standing Committees shall examine legislative proposal and deal with subject assigned under the Rules of Business to the Departments specified against such Committees.
(4) Notwithstanding anything contained in sub-rule (1) the Standing Committees elected under the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of Sind 1972, shall be deemed to be Standing Committees for the first Assembly.

130. Composition of standing Committee:
(1) Each Standing Committee shall consist of seven members to be elected by the Assembly and the Minister concerned as member *ex-officio*.
(2) The Member-in-charge of the Bill, and in any other matter referred to the Standing Committee, the Member on whose motion such matter has been referred to the Standing Committee, may attend the meeting of the Committee but shall not vote unless he is an elected Member of the Committee.
(3) The Secretary of the Department concerned and the law Secretary or the officers designated by them shall attend the meeting of the Committee as Expert Advisers.

131. Chairman of a Committee:
(1) The Chairman of a Committee shall be declared by the Committee form amongst its elected Members.
(2) If the Chairman is absent from any sitting, the Committee shall choose one of its elected Members to act as Chairman of such sitting.

132. Resignation of Member from the Committee:
A Member may resign his membership of the Committee by writing under his hand addressed to the Speaker.

133. Filling of casual vacancies:
A casual vacancy in a Committee shall be filled in accordance with these rules.

134. Functions of Standing Committee:
(1) A Committee shall examine a Bill or any matter referred to it by the Speaker or the Assembly and submit a report to the Assembly with its recommendation within the specified period or the period extended by the Assembly.
(2) If any amendment is recommended by the Committee the same shall be shown in its report in juxtaposition with the original provisions of the Bill.
(3) If a Committee does not present its report within the specified or the extended period, the Bill, or the matter referred to it may, upon a motion by a Member, be considered by the Assembly without waiting for the report.

135. Meetings of Committee:
(1) A meeting of a Committee shall be held on such day and at such time as may be fixed by the Chairman of the Committee or in his absence by the Secretary.
(2) The meeting of the Committee shall ordinarily be held at Karachi.

136. Meeting of Committee while the Assembly is sitting:
(1) Except with the leave of the Speaker, a Committee shall not meet during a sitting of the Assembly.
(2) If during sitting of the Committee a Division is called in the Assembly, the Chairman or the person presiding shall suspend the proceedings of the Committee to enable the Members to vote in the Division.

137. Sitting of a Committee in camera:
A meeting of the Committee may be held in camera if so determined by the Committee.

138. Quorum of a meeting:
The quorum for a meeting of the Committee shall be one third of the total membership of the Committee, a fraction being counted as one.

139. Voting in Committee:
A question at a sitting of a Committee shall be determined by a majority of its elected Members.

140. Casting vote of Chairman:
The Chairman or the person presiding in his absence shall not vote except in the event of equality of votes.

141. Power of Committee to examine Government officials and records:
(1) A Committee shall for due performance of its functions have powers to summon and examine any person and the relevant records of Government or autonomous or semi-autonomous statutory bodies, under Government: Provided that no record relating to a proposed taxation shall be summoned.
(2) When a Department is of the opinion that in the interest of security of State or the maintenance of public order or generally in the public interest or on account of any other sufficient reasons, any particular record summoned from any officer or authority under the Government or set up or established by Government should not be furnished to any Committee or a person in the service of the State should not be summoned or compelled to give evidence, the Department may claim privilege for that record or exemption for the public servant as the case may be: Provided that in such case the Committee may, through the Speaker, obtain order of the Chief Minister whether the privilege or exemption, as the case may be, has been properly claimed and the orders of the Chief Minister in this behalf shall be final.

142. Evidence, report and proceeding treated confidential:
(1) Unless the Committee, in the public interest decides otherwise, any evidence produced or information tendered before the Committee shall be treated as confidential.
(2) The Committee may direct that the evidence or any part thereof may be laid on the Table of the Assembly: Provided that the Speaker may, with the consent of the Committee, direct that such part of the proceedings as he thinks fit, may be communicated to the Members confidentially before it is laid on the Table.
(3) Any report or proceedings of a Committee or any part thereof which has not been laid on the Table of the Assembly shall not be open to inspection except under the authority of the Speaker.
(4) No report or proceedings of a Committee or the evidence given before it shall be published by any person until it has been laid on the Table of the Assembly

143. Copies of Private Bill to be supplied to the Department concerned:
When a Private Bill has been referred to a Committee, the Secretary shall transmit a copy thereof to the Department concerned for its views.

144. Record of the proceedings of Committee:
(1) A summary of the proceedings of each Committee shall be maintained.
(2) A summary of the evidence tendered before a Committee if so required by a member of the Committee be made available to him.

145. Special reports:
A Committee may make special report on, or bring to the notice of the Speaker or the Assembly any matter arising on the course of its deliberation.

146. Report of Committee:
The report shall incorporate the views of the Minister concerned, if any.

147. Presentation of Report:
(1) The report of a Committee shall be presented by the Chairman or in his absence by any Member of the Committee.
(2) The Secretary shall cause every report of a Committee to be published in the Gazette and copy thereof made available to every Member.

148. Arrangement of the business:
The agenda of a Committee shall be determined by the Chairman of the Committee in consultation with the Minister concerned.

149. Notice of meeting:
A notice of a meeting shall be sent to the Members of the Committee, as well as to the expert adviser, and Advocate-General if necessary.

150. Decision of Speaker on procedure:
If any doubt arises on any point of procedure or interpretation of these rules, the Chairman may, if he thinks fit, refer the matter to the Speaker whose decision shall be final.

151. Business before Committees not be lapse on prorogation of Assembly:
Any business relating to Bills pending before the Committee shall not lapse on the prorogation of the Assembly.

(B) Select Committees

152. Composition of Select Committees:
(1) The Select Committee shall consist of the Minister for Law and Parliamentary Affairs, Minister of the Department to which the Bill relates, Chairman of the Standing Committee concerned with the Bill, Member-in-charge of the Private Bill and such other members as may be elected by the Assembly.
(2) The Secretary of the Department and the Law Secretary or the officers designated by them shall attend the meeting of the Committee as expert advisers.
(3) The Chairman of the Standing Committee concerned with the Bill shall be the Chairman of the Committee.
(4) If the Chairman is absent from any sitting the Committee shall choose one of its Members to act as Chairman of such sitting.
(5) The Chairman or the person presiding in his absence shall not vote except in the event of equality of votes.

153. Hearing by Committee:
A Committee may hear expert evidence and representatives of special interest affected by the Bill.
154. Amendment by Select Committee:
A Committee shall have power to suggest such amendments in the Bill as it thinks fit provided such amendments are not beyond the scope of the Bill.

155. Report by Select Committee:
(1) After completing the consideration of the Bill, the Committee shall make a report on the Bill.
(2) Such report shall be made within the period specified or extended by the Assembly.

156. Presentation of report:
(1) The report of the Committee shall be presented by the Chairman of the Committee or in his absence by any Member of the Committee.
(2) The Secretary shall cause every report of the Committee, together with the minutes of dissent, if any, to be published in the Gazette and copy thereof made available to every Member.

(C) Public Accounts Committee

157. Constitution public Accounts Committee:
(1) The Assembly shall, during its first session, after the general election, constitute a Public Accounts Committee for the duration of the Assembly.
(2) The Committee shall consist of [30][seven] Members to be elected by the Assembly and Minister for Finance as Member ex-officio.

158. Functions of the Committee:
The Committee shall examine -
(a) that the moneys stated to have been disbursed were legally available for the purpose to which such moneys have been applied or charged;
(b) that the expenditure conforms to the authority which governs it;
(c) that every re-appropriation has been made in accordance with the rules;

(d) the statement of accounts showing the income and expenditure of corporation and concerns owned and controlled by Government, Trading and Manufacturing Scheme and Projects together with Balance Sheet and Statement of Profit and Loss Accounts prepared under the provisions of statutory rules regulating the financing of a particular corporation, a trading concern or projects, and the report of the Auditor-General thereon;
(e) appropriation accounts of Government;
(f) the report of the Auditor-General laid before the Assembly;
(g) any matter referred to it by the Assembly.

159. Report of the Committee:
The Committee shall present report within a period of one year from the date of reference made to it or the period extended by the Assembly.

(D) Finance Committee

160. Constitution of the Finance Committee:
(1) The Assembly shall constitute a Finance Committee for the duration of the Assembly.
(2) The Committee shall consist of the Speaker, Minister for Finance and seven other Members elected by the Assembly.
(3) Until the Finance Committee is constituted under sub-rule (1), the Speaker in consultation with the Minister for Finance shall exercise the powers and perform functions of the Finance Committee.

161. Chairman:
(1) The Speaker shall be the Chairman of the Committee.
(2) If the Chairman is absent from any sitting, the Committee shall choose one of its Members present to act as Chairman of such sitting.

162. Resignation:
(1) An elected Member may resign his membership of the Committee by writing under his hand addressed to the Speaker.
(2) A casual vacancy in the Committee shall be filled by election by the Assembly.

163. Function of the Finance Committee:
The Committee shall be responsible for -
(a) the preparation of Budget and Supplementary Estimates and Demands for excess relating to the Assembly and its Secretariat;
(b) appropriation and re-appropriation;
(c) all financial matters relating to expenditure of the Assembly and its Secretariat within authorized appropriation.

164. Rules:
(1) The Committee may make rules for regulating its procedure.
(2) Until rules are made under sub-rule (1), the conduct of the Business of the Committee shall be regulated by the rules made by the Speaker.

(E) Committee on Rules of Procedure and Privileges

165. Constitution of the Committee:
(1) The Assembly shall during its first session, after the general election, constitute a Committee on Rules of Procedure and Privileges for the duration of the Assembly.
(2) The Committee shall consist of [31][seven] Members to be elected by the Assembly and the Minister for Law and Parliamentary Affairs as Member *ex-officio*.

166. Function of the Committee:
The Committee shall examine any question of privilege referred to it by the Assembly and any proposal for amendment of these rules.

(F) Committee on Government Assurances

167. Constitution of the Committee:
(1) The Assembly shall, during its first session, after the general election, constitute a Committee on Government Assurances for the duration of the Assembly.
(2) The Committee shall consist of nine Members elected by the Assembly.
(3) The Committee shall scrutinize assurances, promises and undertakings given by a Minster on the floor of the Assembly and to report the extent to which such assurances, promises or undertakings have been implemented and whether such implementations have taken place within the minimum time required.

168. Reference to Committee:
If any Member feels that an assurance, promise or undertaking has not been implemented within a reasonable time he may request the Speaker to refer the matter to the Committee.

169. Exception of rule 168:
The provisions of rule 168 shall not apply to assurances, promises or undertakings given before the coming into force of these rules.

(G) Library Committee

170. Constitution of the Committee:
(1) The Library Committee shall consist of Deputy Speaker and six other Members to be nominated by the Speaker.
(2) The Deputy Speaker shall be the Chairman of the Committee.
(3) A casual vacancy shall be filled by the Speaker by nomination.

171. Function of the Library Committee:
The Committee shall be responsible for general improvement of the Library of the Assembly and shall also advise on all matters concerning the Library.

(H) House Committee

172. House Committee:
(1) There shall be constituted a House Committee consisting of not more than ten Members including the Chairman.
(2) The Members of the Committee including the Chairman shall be nominated by the Speaker from amongst the Members.
(3) The Committee shall hold office for one year or until the next Committee is constituted whichever is later.

173. Function of the Committee:
The Committee shall deal with all matters connected with the comforts and convenience of the Members.

(I) Special Committee

174. Special Committee:
The Assembly may, by motion, appoint a Special Committee with such composition and functions as may be specified in the motion.

(J) General

175. Supplementary rules of Committee and general Rules:
Except for matters for which special provision is made in the rules relating to any particular Committee, the rules relating to Standing Committees shall apply to all Committees.

ضمیمہ۔د

Provincial Assembly of North-West Frontier Province Procedure and Conduct of Business Rules 1988
(Extract of the Rules relating to the Committees)

CHAPTER XX - COMMITTEES
PART 1 - STANDING COMMITTEES

Section (A) Committees of the Assembly

152.Committees of the Assembly:
(1) In addition to the Standing Committees mentioned in sections (B), (C), (D), [32][(DA)], (E), and (F) of this Part, there shall be Standing Committee of the Assembly for each Department of the Government.
(2) Each Committee shall deal with the subjects assigned to the department concerned under the Rules of Business of the Government or any other matter referred to it by the Assembly: Provided that any subject not so assigned or the subjects assigned to any Department for which a Standing Committee has not been constituted shall be dealt with by the Standing Committee for Law and Parliamentary Affairs.
(3) Whenever there is any change in the composition of the departments or their nomenclature, the Speaker shall issue suitable direction in regard to the reallocation of the existing Standing Committees or, as the case may be, the modification in their nomenclature and election of the new Standing Committees.

153. Reference to Standing Committee:
Except as otherwise provided in these rules, the Assembly may, on a motion made by a Minister or Member, refer to the Standing Committee any subject or matter with which it is concerned and the Standing Committee shall study such subject or matter with a view to suggest legislation or making recommendations to the Assembly.

154. Composition:
(1) Each Committee shall consist of not more than [33][nine] Members, who shall be elected by the Assembly. The election shall be held, as far as possible, in accordance with the procedure agreed to by the leaders of the parties in the Assembly, failing which by non-transferable vote.
[34][(2) One of the Members of the Committee shall be elected by the Members as its chairman: Provided that the Minister incharge shall be *ex-officio* member of the committee; Provided further that in case of a Department, which is in the charge of the Chief Minister or for which no Minister has been appointed, the Minister for Law and Parliamentary Affairs shall act as *ex-officio* member of the committee].
(3) If the Chairman is not present at any sitting, the Committee shall choose one of its Members to act as Chairman for that sitting.
(4) The Member-in-Charge other than a Minister or a Member on whose motion any subject or matter was referred to the Standing Committee may attend the meetings of the Committee, but shall not vote unless he is a member of the Committee.
(5) The Secretary of the Department concerned or an officer nominated by him in this behalf and the Secretary, Law Department or his nominee, shall also attend the meetings of the Committee for expert opinion.

155. Functions:
(1) A Committee shall examine a Bill, subject or matter referred to it by the Assembly and shall submit its report to the Assembly with such recommendations, including suggestions for legislation, if any, as it may deem necessary.
(2) The Committee may propose amendments which will be shown in its report along with the original provisions of the Bill; but the Committee shall have no power of preventing the Bill from coming to the Assembly.
(3) If a Committee does not present its report within the period prescribed, or the time allowed, the Bill, subject or matter referred to it, may be considered by the Assembly, without waiting for the report, upon a motion by any Member or by the Minister concerned.

Section (B) - FINANCE COMMITTEE

156. Composition of the Committee:
(1) There shall be a Finance Committee for the duration of the Assembly.
(2) The Finance Committee shall consist of Speaker, Minister for Finance and six other Members to be elected by the Assembly.
(3) Until the Finance Committee is constituted under sub-rule (2), the Speaker, in consultation with the Minister for Finance, shall

exercise the powers and perform functions of the Committee.
(4) The Speaker shall be the Chairman of the Committee.
(5) If the Chairman is absent from any sitting the Committee shall choose one of its members present to act as Chairman for that sitting.
(6) A member may resign his membership of the Committee by writing under his hand addressed to the Speaker.
(7) Casual vacancies in the Committee shall be filled by election.

157. Functions of the committee:
The Committee shall be responsible for:-
(a) the preparation of Budget and Supplementary Estimates and demands for excess relating to the Assembly and its Secretariat;
(b) appropriation and re-appropriation; and
(c) all financial matters relating to expenditure of the Assembly and its secretariat within authorized appropriation.

158. Procedure:
The Committee may make rules for regulating its procedure: Provided that the rules framed by the Finance Committee, shall remain in force unless altered, amended or substituted by a succeeding Finance Committee.

Section (C) - PUBLIC ACCOUNTS COMMITTEE

159. Composition of the Committee:
(1) The Standing Committee on Public Accounts shall consist of the Speaker and nine other members to be elected by the Assembly, in addition the Minister for Finance shall be its member *ex-officio*.
(2) The Speaker shall be *ex-officio* Chairman of the Committee.

160. Functions of the Committee:
(1) The Committee shall examine the accounts showing the appropriation of sums granted by the Assembly for the expenditure of the Government, the annual finance accounts of the Government, the report of the Auditor-General of Pakistan and such other matters as the Minister of Finance may refer to it.
(2) In scrutinizing the appropriation accounts of the Government and the reports of the Auditor-General of Pakistan thereon it shall be the duty of the Committee to satisfy itself -
(a) that the moneys shown in the accounts as having been disbursed were legally available for, and applicable to, the service or purpose to which they have been applied or charged;
(b) that the expenditure conforms to the authority which governs it; and
(c) that every re-appropriation has been made in accordance with such rules as may have been prescribed by Government in that behalf.
(3)It shall also be the duty of the Committee (a)to examine the statement of accounts showing the income and expenditure of state corporations, trading and manufacturing schemes, concerns and projects together with the balance sheets and statements of profit and loss accounts which the Governor may have required to be prepared or are prepared under the provisions of the statutory rules regulating the financing of a particular concern or project and the report of the Auditor-General of Pakistan thereon;
(b) to examine the statement of accounts showing the income and expenditure of autonomous and semi-autonomous bodies, the audit of which may be conducted by the Auditor-General of Pakistan either under the directions of the Governor or under statute; and
(c) to consider the report of the Auditor-General of Pakistan in cases where the Governor may have required him to conduct the audit of any receipts or to examine the accounts of stores and stocks.
(4)If any money has been spent on any Service during a financial year in excess of the amount granted by the Assembly for that purpose, the Committee shall examine with reference to the facts of each case the circumstances leading to such an excess and make such recommendations as it may deem fit.
(5) Without prejudice to the generality of foregoing paragraphs, an annual report of any autonomous or semi-autonomous body when laid on the Table of the House under any existing law, shall be referred to the Committee for examination, scrutiny and report thereon.

161. Report of the Committee:
The report of the Committee shall be presented within a period of one year from the date on which reference was made to it by the

Assembly unless the Assembly, on a motion being made, directs that the time for the presentation of the report be extended to a date specified in the motion.

Section (D) - COMMITTEE ON PROCEDURE AND CONDUCT OF BUSINESS RULES, PRIVILEGES AND IMPLEMENTATION OF GOVERNMENT ASSURANCES

162. Composition of the Committee:
(1) The Committee on Procedure and Conduct of Business Rules, Privileges and Implementation of Government Assurances shall consist of the Deputy Speaker and nine other members to be elected by the Assembly in addition the Minister for Law and Parliamentary Affairs, shall be its member *ex-officio*.
(2) The Deputy Speaker shall be ex-officio Chairman of the Committee.

163. Functions of the Committee:
The Committee - (a) shall consider matters regarding procedure and conduct of business in the Assembly and recommend such amendments in the rules as may be necessary;
(b) shall examine every question of privilege referred to it by the Assembly and determine with reference to the facts of each case whether a breach of privilege was involved and, if so, the nature of the breach and the circumstances leading to it, and to make such recommendations as it may deem fit.
(c) may suggest a procedure to be followed by the Assembly to give effect to its recommendations; and
(d)may scrutinize the assurances, promises and undertakings given by Minister, from time to time, on the floor of the House and furnish a detail report for remedial measures to the Assembly.

[35][Section (DA) - COMMITTEE ON LAW REFORMS AND CONTROL ON SUBORDINATE LEGISLATION

163-A. Composition of the Committee:
(1) There shall be a Committee for Law Reforms and control on subordination legislation.
(2) The Committee shall comprise of eight members from amongst lawyers, ulemas and technocrats who are Members of the House.
(3) The Committee may either be elected or may be constituted under the provisions of rule 193.
163-B Functions of the Committee:
(1) The functions of the Committee shall be:-
(a) to review all Provincial laws, to suggest improvements, amendments, additions or deletions in the same, to bring the old laws in conformity with the present social order of the Province;
(b) to suggest new legislation, within the competency of the Provincial Legislature in the larger interest of the public in general;
(c) to suggest ways and means for the implementation of the Resolutions of the Islamic Ideology Council and assist the Legislature in the Islamization of the Provincial Laws according to the injunctions of Islam on advice of the Islamic Ideology Council or the decision of the Federal Shariat Court/Supreme Court (Shariat Bench);
(d) to review the existing rules framed under various Provincial Laws and to suggest improvements, amendments, additions or deletions in the rules to the Provincial Government, as will of the legislature through a Resolution of the legislature;
(e) the Committee shall review the subordinate legislation framed by any authority under the delegated powers of the legislature or any executive order issued under any delegated authority of the legislature to see that the same are in conformity with the guide lines and policy framed by the legislature and formulate suitable suggestions for improvements, modification or even suggesting for the withdrawal of the same as the Committee may deem appropriate;
(f) any matter incidental, auxiliary and consequential to the aforesaid terms of reference;
(g)the Secretary to the Government of N.W.F.P. Services and General Administration Department, the Secretary to the Government of N.W.F.P. Finance Department, the Secretary to the Government of N.W.F.P., Law Department, the Advocate General, N.W.F.P., and the Secretary of the department concerned shall be associated with the proceedings of the Committee for expert opinion: and
(h)*ad-interim*, interim or final reports of the Committee as the Committee may deem fit, may be presented in the House for approval, but the Committee shall have the powers to send recommendations to the Government in advance for improvement in any subordinate legislation/executive orders or pin-pointing shortcomings and it shall be desirable that the Government may honour the recommendations of the Committee so that the implementation policy of the Executive Government may be in line with the guide-lines and policy of the legislature;

(i) the Committee shall have powers to invite eminent Lawyers, Ulemas, Parliamentarians and subject matter experts to assist the Committee and may also make suggestions regarding the payment of TA/DA or Honoraria to the invitees for the assistance rendered, if the occasion so required.]

Section (E) - JUDICIAL COMMITTEE

164. Composition of the Committee:
(1) There shall be a Judicial Committee for the duration of the Assembly.
(2) The Committee shall be constituted in the manner as provided in the North West Frontier Province Provincial Assembly (Powers, immunities and Privileges) Act for the time being in vogue.

165. Functions of the Committee:
After the award, by the Committee on procedure and Conduct of Business Rules, Privileges and Implementation of Government Assurances under sub-rule (b) of rule 163, the matter shall be referred to the Committee for further necessary proceedings if a case of punishment is involved.

Section (F) - HOUSE AND LIBRARY COMMITTEE

166. Composition of the Committee:
(1) The House and Library Committee shall consist of the Deputy Speaker and six other Members to be elected by the Assembly.
(2) The Deputy Speaker shall be ex-officio Chairman of the Committee.

167. Functions of the Committee:
The functions of the Committee shall be -
(a) to deal with matters relating to the issue of admission cards for galleries, other than the Speaker's gallery and such questions relating to residential accommodation for Members, as may be referred to it by the Speaker from time to time;
(b) to exercise supervision over facilities pertaining to accommodation and other immunities including food provided to Members in the Members' Hostels;
(c) to consider and advise on such matters concerning the Library of the Assembly as may be referred to it by the Speaker or by the Assembly, as the case may be, from time to time; and
(d)to consider suggestions in respect of addition of books, magazines, journals, etc., to the Library and its general improvement.

Section (G) - General provisions regarding Standing Committees

168. Sitting of Committee:
(1) A Committee shall sit on such day and on such hour as the Chairman of the Committee may determine but a Committee may not sit without the leave of the Speaker, at a time when the Assembly is sitting: Provided that if the Chairman of the Committee is not readily available, the Secretary may fix the date and time of a meeting.
(2) The sitting of a Committee shall ordinarily be held within the precincts of the Assembly.
(3) If a Committee is sitting whilst the Assembly is also sitting, the Chairman of the Committee shall, if a division is being called in the Assembly, suspend the proceedings of the Committee for such time as will, in his opinion, enable the members to vote in the division.
(4) Subject to sub-rule (1), on a requisition made by not less than three members of a Committee, the Chairman of the Committee shall call a meeting of the Committee within twenty-one days from the date of receipt of the requisition.

169. Meetings in camera:
The sittings of a Committee may be held in camera if so determined by the Committee.

170. Agenda and notices of the meeting of Committee:
(1) The time table of business of a Committee and the agenda for each meeting of the Committee shall be determined by the Chairman.
(2) Notices of all meetings of a Committee shall be sent to the members of the Committee and to the Advocate General.

171. Request for views of Department on Private Members' Bill, etc:
In case of Private Members' Bill or any other matter, when referred to the concerned committee, the Secretary shall transmit a copy thereof to the Department concerned with a request to furnish its views on the Bill or the matter, as the case may be, for consideration of the Committee.

172. Quorum of a meeting:
The quorum to constitute a sitting of a committee shall be three: Provided that the quorum to constitute a sitting of the Public Accounts Committee and the Committee on Procedure and conduct of Business Rules, Privileges and Implementation of Government Assurances shall be four.

173. Adjournment etc. of Committee:
(1) If, at the time fixed for any sitting of a Committee or at any time during any such sitting, less than three members are present, the Chairman of the Committee shall either suspend the sitting, until at least three members are present or adjourn the sitting to some future day.
(2) Where the sitting of a Committee is adjourned on two successive days, the Chairman of the Committee shall report the fact to the Speaker.

174. Discharge of members absent from sitting of Committee:
If a member is absent from three or more consecutive sittings of the Committee without the permission of its Chairman, a motion may be moved by any member in the Assembly for the discharge of such member from the Committee.

175. Resignation of members from the Committee:
A member may resign his membership of a committee by writing under his hand addressed to the Speaker.

176. Casual vacancies:
(1) Casual vacancies in a committee shall be filled, as soon as possible, after such vacancies occur, by election.
(2) Subject to the requirement of a quorum a committee shall have power to act notwithstanding any vacancy in its membership.

177. Speeches in Committee:
A member may, with the permission of the Chairman, speak more than once on a particular point or matter at a sitting of a committee.

178. Voting in Committee:
All questions at a sitting of a committee shall be determined by a majority of members present and voting.

179. Casting vote of Chairman:
In addition to his vote as a member, the Chairman of a committee or the person presiding in his absence shall, in the event of the equality of votes, have a casting vote.

180. Power to take evidence or call for papers, records or documents:
(1) A Committee shall have power to require the attendance of persons or the production of papers or records, if such course is considered necessary for the discharge of its duties:Provided that if any question arises whether the evidence of a person or the production of a document is relevant for the purposes of the Committee, the question shall be referred to the Speaker, whose decision shall be final: Provided further that Government may decline to produce a document on the ground that its disclosure would be prejudicial to the defence, security or external relations of Pakistan.
(2) Subject to the provisions of this rule, a witness may be summoned by an order signed by the Secretary and shall produce such documents as are required for the use of the Committee.
(3) A Committee may summon or allow to appear before it any Member or any other person having a special interest in relation to any matter under its consideration and may hear expert evidence.

181. Evidence or information of be kept confidential or secret:
Any evidence produced or information tendered before a Committee, shall be treated as confidential or secret, unless the Committee, in the public interest, decides otherwise.

182. Record of the proceedings of Committees:
(1) A summary or the record of the proceedings of each Committee shall be maintained by the Secretary.
(2) A summary of evidence, tendered before a Committee, may be made available to all the members of the Committee and the Minister concerned.

183. Restriction on publication etc., of proceedings:
(1) A Committee may direct that the whole or any part of its proceedings or a summary thereof be laid on the Table.
(2) The report of a Committee, which has not been presented to the Assembly, or the proceedings of a Committee or any part or summary thereof, which has not been laid on the Table, shall be treated as confidential and shall not be open to inspection except with the permission of the Committee.
(3) The Speaker may direct that any part of the proceedings be communicated to the Members confidentially before it is laid on the Table.

184. Special reports:
A Committee may, if it thinks fit, make a special report on any matter that arises or comes to light in the course of its work which it may consider necessary to bring to the notice of the Speaker or the Assembly.

185. Reports of Committees:
(1) Where the Assembly has not fixed any time for the presentation of a report, the report of a Committee shall be presented within thirty days from the date, on which reference was made to it by the Assembly, unless the Assembly on motion being made, directs that the time for presentation of the report be extended to date specified in the motion.
(2) Reports may be either preliminary or final.
(3) The report shall - (a) incorporate the views, if any, of the Minister concerned with the matter:
(b) set forth the recommendations of the Committee together with the minutes of dissent, if any; and
(c) be signed by the Chairman on behalf of the Committee or, if the Chairman is absent or not readily available, by another member chosen by the Committee.
(4) The Secretary shall cause a copy of each report of a Committee, together with the minutes of dissent, if any, to be made available for the use of every Member of the Assembly. The report shall, if it relates to a bill be published in the Gazette along with the view of the minority, if any.

186. Presentation of report:
(1) The report of a Committee shall be presented to the Assembly by the Chairman, or in his absence, by another member chosen by the Committee.
[36][Provided that when any Committee dealing with any Privilege Motion, after it reaches the final conclusion that there was breach of Privilege by the accused, which warranted infliction of punishment upon him under the North West Frontier Province Provincial Assembly (Powers, Immunities and Privileges) Act,1988 (NWFP Act No IX of 1988), no report is to be placed before the Assembly, but the majority opinion of the Committee is to be referred to the Judicial Committee for further proceedings under the aforesaid Act and the rules framed thereunder.]
(2) In presenting the report, the Chairman or in his absence, the member presenting the report shall, if he makes any remarks, confine himself to a brief statement of facts, but there shall be no debate on that statement at this stage.

187. Printing, publication of report:
The Speaker may, on a request being made to him, when the Assembly is not in session, order the printing, publication or circulation of a report of a Committee, although it has not been presented to the Assembly. In that case, the report shall be presented to the Assembly during its next session at the first convenient opportunity.

188. Power to appoint Sub-Committee:
(1) A Committee may appoint one or more sub-committees, each having the powers of the whole Committee, to examine any matter referred to them.
(2) The order of reference to a Sub-committee shall clearly state the point or points for investigation. The report of the Sub-committee shall be considered by the whole Committee and, when approved by the whole Committee, be deemed to be the report of that Committee.

189. Application of general rules of Assembly:

Subject to the rules in this chapter, the general rules of the Assembly shall apply to the proceedings in each Committee.

190. Removal of doubt and interpretation of rules:

If any doubt arises on any point of procedure or interpretation of these rules or the rules contained in this Chapter are silent on a point, the Chairman may refer the point to the Speaker whose decision thereon shall be final.

191. Business before committees not to lapse on prorogation:

Any business pending before a Committee shall not lapse by reason only of the prorogation of the Assembly and the Committee shall continue to function notwithstanding such prorogation.

192. Unfinished work of a Committee:

A Committee which is unable to complete its work before the expiration of its term or before the expiration of the term of the Assembly may report to the Assembly that the Committee has not been able to complete its work. Any preliminary report, memorandum or note that the Committee may have prepared or any evidence that the Committee may have recorded, shall be made available to the Committee that succeeds the Committee in question.

193. Constitution of Committees special power of Speaker:

(1) The Assembly may by a verbal resolution moved by any Member, empower the Speaker to constitute the Committees, without holding elections keeping in view the educational qualifications and experience of the Members, as he may deem fit.
[37][(2) The Speaker may, if so empowered by a Committee appoint a Chairman for that Committee from amongst the members of the Committee concerned.

PART II- OTHER COMMITTEES
Special Committees

194. Special Committee:

The Assembly may, by motion, appoint a Special Committee which shall have such composition and functions as may be specified in the motion.

195. Provisions relating to standing Committees to apply to other Committee:

In the absence of special provisions relating to a Special Committee, the provision relating to the Standing Committees shall apply mutatis mutandis to a Special Committee.

اختتامی نوٹس: ضمیمہ ا۔د

1. Substituted vide Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/459, dated 29 May 2003.
2. Added *vide* Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/487, dated 31 July 2003.
3. Substituted *vide* Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/459, dated 29 May 2003.
4. Substituted for the words "Mines and Minerals" *vide* Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/487, dated 31 July 2003.
5. Substituted for the words "Mines and Minerals" *vide* Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/487, dated 31 July 2003.
6. The commans and words "Culture and Youth Affairs' deleted *vide* Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/487, dated 31 July 2003.
7. The commans and words "Culture and Youth Affairs' deleted *vide* Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/487, dated 31 July 2003.
8. Substituted for the words "Manpwoer" *vide* Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/487, dated 31 July 2003.
9. Substituted for the words "Manpwoer" *vide* Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/487, dated 31 July 2003.
10. Added *vide* Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/487, dated 31 July 2003.
11. Added *vide* Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/487, dated 31 July 2003.
12. Added *vide* Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/487, dated 31 July 2003.
13. Added by Provincial Assembly of the Punjab Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/532, dated 22 October 2003, published in the Punjab Gazette (Extraordinary), dated 23 October 2003, p.2331.
14. Substituted for the words "ten" vide Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/487, dated 31 July 2003.
15. Substituted for the words "ten" vide Notification No.PAP/Legis-1(94)/96/487, dated 31 July 2003.
16. Substituted for the word "five" vide Notification No.Legis:I(3)/2003, dated 24 May 2003.
17. Inserted vide Notification No.Legis:I(15)/85, dated 15th August, 1985.
18. Substituted for the word "three" vide Notification No.Legis:I(3)/2003, dated 24 May 2003.
19. Inserted vide Notification No.Legis:I(15)/85, dated 15th August, 1985.
20. Substituted for the word "three" vide Notification No.Legis:I(3)/2003, dated 24 May 2003.
21. Substituted vide Notification No.Legis:I-(15)/85, dated 12 January 1988.
22. Substituted for the word "seven" vide Notification No.Legis:I(3)/2003, dated 24 May 2003.
23. Substituted vide Notification No.Legis:I-(15)/85, dated 15 August 1985.
24. Substituted for the word "five" vide Notification No.Legis:I(3)/2003, dated 24 May 2003.
25. Substituted for the word "three" vide Notification No.Legis:I(3)/2003, dated 24 May 2003.
26. Inserted vide Notification No.Legis:I(15)/85, dated 15th August, 1985
27. Substituted for the word "five" vide Notification No.Legis:I(3)/2003, dated 24 May 2003.
28. Inserted vide Notification No.Legis:I(15)/85, dated 15th August, 1985
29. Substituted for the word "four" vide Notification No.Legis:I(3)/2003, dated 24 May 2003.
30. Substituted for "six" vide Provincial Assembly Sind Notification No.PAS/Legis-B-24/92, dated 5 November 1992.
31. Substituted for "six" vide Provincial Assembly Sind Notification No.PAS/Legis-B-24/92, dated 5 November 1992.
32. Added by NWFP Assembly Notification No.PA/NWFP/Legis-II/91/4566, dated 17 March 1990, and was made effective from 13 March 1990.
33. Substituted for the word "twelve" vide NWFP Assembly Notification No.PA/NWFP/L, dated 1 July 1992.
34. Substituted by NWFP Assembly Notification No.PA/NWFP/Legis-egis-II/92/13255, and was made effective from 13 March 1990.
35. Inserted by NWFP Assembly Notification No.PA/NWFP/Legis-II/91/4566, dated 17 March 1990, and was made effective from 13 March 1990.
36. Inserted by NWFP Assembly Notification No.PA/NWFP/Legis-1/90/3759, dated 3rd March 1990.
37. Inserted by NWFP Assembly Notification No.PA/NWFP/Legis-II/91/4566, dated 17 March 1990, and was made effective from 13 March 1990.

ضمیمہ۔ ر

1. Standing Committees of the Punjab Assembly

Departmental Standing Committees

1. Standing Committee on Agriculture
2. Standing Committee on Colonies
3. Standing Committee on Communications & Works
4. Standing Committee on Cooperatives
5. Standing Committee on Culture and Youth Affairs
6. Standing Committee on Education
7. Standing Committee on Environment Protection
8. Standing Committee on Excise & Taxation
9. Standing Committee on Finance
10. Standing Committee on Food
11. Standing Committee on Forestry and Fisheries
12. Standing Committee on Health
13. Standing Committee on Home Affairs
14. Standing Committee on Housing, Urban Development and Public Health Engineering
15. Standing Committee on Industries, Commerce and Investment
16. Standing Committee on Information
17. Standing Committee on Information Technology
18. Standing Committee on Irrigation and Power
19. Standing Committee on Labour and Human Resource
20. Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs
21. Standing Committee on Literacy and Non-formal Basic Education
22. Standing Committee on Livestock & Dairy Development
23. Standing Committee on Local Government and Rural Development
24. Standing Committee on Mines and Minerals
25. Standing Committee on Planning and Development
26. Standing Committee on Population Welfare
27. Standing Committee on Religious Affairs and Auqaf
28. Standing Committee on Revenue, Relief and Consolidation
29. Standing Committee on Services and General Administration
30. Standing Committee on Social Welfare, Women Development and Bait-ul-Mal
31. Standing Committee on Sports
32. Standing Committee on Tourism
33. Standing Committee on Transport
34. Standing Committee on Wildlife
35. Standing Committee on Zakat and Ushr

Other Standing Committees

1. Public Accounts Committee No.1
2. Public Accounts Committee No.2
3. Committee on Privileges
4. Committee on Government Assurances
5. Library Committee
6. House Committee
7. Finance Committee of the Assembly
8. Business Advisory Committee

2. Standing Committees of Balochistan Assembly

Departmental Standing Committees

1. Standing Committee on General Administration
2. Standing Committee on Food and Agriculture
3. Standing Committee on Industries, Labour, Education, Health and Local Government
4. Standing Committee on Revenue, Finance and Development

Other Standing Committees

1. Public Accounts Committee
2. Committee on Rules of Procedure and Privileges
3. Committee on Government Assurances
4. House and Library Committee
5. Finance Committee of the Assembly

3. Standing Committees of Sindh Assembly

Departmental Standing Committees

1. Standing Committee on Food and Agriculture
2. Standing Committee on Local Government
3. Standing Committee on Communication and Works.
4. Standing Committee on Education
5. Standing Committee on Finance
6. Standing Committee on Health and Social Welfare
7. Standing Committee Home Affairs
8. Standing Committee on Industries and Mineral Development
9. Standing Committee on Services and Information
10. Standing Committee on Irrigation.
11. Standing Committee on Labour.
12. Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs.
13. Standing Committee on Planning and Development
14. Standing Committee on Revenue.

Other Standing Committees

1. Public Accounts Committee
2. Committee on Rules of Procedure and Privileges
3. Committee on Government Assurances
4. House Committee
5. Library Committee
6. Finance Committee of the Assembly

4. Standing Committees of NWFP Assembly

Departmental Standing Committees

1. Standing Committee on Auqaf, Haj, Religious and Minority Affairs
2. Standing Committee on Works and Services.
3. Standing Committee on Higher Education, Archives and Libraries

4. Standing Committee on Excise and Taxation
5. Standing Committee on Finance
6. Standing Committee on Environment, Forest, Wildlife and Fisheries
7. Standing Committee Health
8. Standing Committee on Home and Tribal Affairs
9. Standing Committee on Industries, Commerce, Labour, Mineral Development and Technical Education
10. Standing Committee on Information and Public Relation
11. Standing Committee on Irrigation and Power
12. Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs, and Human Rights
13. Standing Committee on Local Government Election and Rural Development
14. Standing Committee on Food.
15. Standing Committee on Planning and Development
16. Standing Committee on Population Welfare
17. Standing Committee on Revenue
18. Standing Committee on Administration.
19. Standing Committee on Zakat, Ushr, Social Welfare and Women Development.
20. Standing Committee on Establishment
21. Standing Committee on Schools and Literacy
22. Standing Committee on Sports, Culture, Tourism, Museums, Archaeology and Youth Affairs
23. Standing Committee on Science and Technology and Information Technology.

Other Standing Committees

1. Public Accounts Committee
2. Committee on Procedure and Conduct of Business Rules, Privileges and Implementation of Government Assurances
3. Committee on Law Reforms and Control of Subordinate Legislation
4. Judicial Committee
5. House and Library Committee
6. Finance Committee of the Assembly

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپیرنسی ۔ پلڈاٹ

Pakistan Legislative Strengthening Consortium

پاکستان کنسورشیم برائے تقویت مقنّنہ (پی ایل ایس سی)

اس کتابچے کی اشاعت امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کی مالی معاونت سے ممکن ہوسکی جو اس نے ایوارڈ نمبر 00-01012-03-00-A-391
کے تحت فراہم کی۔ اس میں شامل آراء مصنف کی اپنی ہیں اور ضروری نہیں کہ یہ امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کے نظریات کی عکاس ہوں۔

شائع کردہ

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپیرنسی ۔ پلڈاٹ

5۔اے ظفر علی روڈ، گلبرگ-V، لاہور 54000، پاکستان

جولائی 2004

پلڈاٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمینٹ
اینڈ ٹرانسپیرینسی

A-5 ظفر علی روڈ، گلبرگ V، لاہور۔ 54000، پاکستان

فون: 345 123 111 (92-42+) فیکس: 1551 575 (92-42+)

یو آر ایل: www.pildat.org ای میل: info@pildat.org